5276CH03

3 ساجھے داری فرم کی تشکیل نو- ساجھے دار کی شمولیت

سیکھنے کے مقاصد

اس باب کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

- ساجھے داری فرم کی تشکیل نو کے تصو اور اس کے طریقوں کی وضاحت کرسکیں
- ان امور کی نشان دہی کرسکیں جن کا ایڈجسٹمنٹ ساجھے دار کی شمولیت کے وقت فرم کی کتابوں میں ضروری ہوجاتا ہے۔
- تقسیم منافع کے نئے تناسب کا تعین اور ایثاری تناسب کا حساب کرسکیں۔
- ساکھ(good will) کی تعریف بیان کرسکیں اور اس کو متاثر کرنے والے عوامل بیان کرسکیں۔
- بیان کرسکیں کہ ساجھے دار کی شمولیت پر مختلف حالات میں ،ساکھ کے ساتھ کھاتہ داری عمل آوری(treatment) کیسے ہو گی۔
- اثاثوں اور ذمہ داریوں کے ازسرنو اندازۂ قدر کا ضروری ایڈجسٹمنٹ کرسکیں۔
- جمع شدہ نفع اور نقصان کا ضروری ایڈجسٹمنٹ کرسکیں۔
- تقسیم منافع کے نئے تناسب کے مطابق اگر مطلوب ہوتو ہر ساجھے دار کے سرمائے کا تعین اورضروری ایڈجسٹمنٹ کرسکیں۔
- موجودہ شرکا کے درمیان نفع اور نقصان تناسب میں ہونے والی تبدیلی کا ضروری ایڈجسٹمنٹ کرسکیں۔

ساجھے داری دو یا دو سے زیادہ افراد کے درمیان ایک معاہدہ ہوتا ہے جو کسی کاروبار کے نفع اور نقصان کو اپنے مابین تقسیم کرنے کے لیے ان افراد کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ یہ کاروبار ان تمام افراد کے ذریعہ بھی چلایا جاسکتا ہے یا ان سب کی طرف سے کسی ایک فرد کے ذریعہ بھی۔ یہ افراد ساجھے دار کہلاتے ہیں۔ موجودہ معاہدے میں کوئی بھی تبدیلی ساجھے داری فرم کی تشکیل نو کا باعث بنتی ہے۔ اس کے نتیجہ میں موجودہ معاہدہ کا خاتمہ ہوجاتا ہے اور ساجھے داری فرم کے ممبران کے درمیان ایک تبدیل کردہ تعلق کے ساتھ ایک نیا معاہدہ وجود میں آتا ہے۔ بہر حال فرم چلتی رہتی ہے۔ شرکا اکثر مختلف حالات جیسے نئے ساجھے دار کی شمولیت، نفع نقصان کے تناسب میں تبدیلی، ساجھے دار کی سبک دوشی، موت یا دیوالیہ ہوجانے پر فرم کی تشکیل نو کرتے ہیں۔ اس باب میں ہم ان تمام حالات کے بارے میں مختصراً اور نئے ساجھے دار کی شمولیت یا تقسیم منافع کے تناسب میں تبدیلی کے لیے کھاتہ داری عمل آوری کے بارے میں تفصیل سے مطالعہ کریں گے۔

© NCERT Not to be Republished

3.1 ساجھے داری فرم کی تشکیل نو کے طریقے

ساجھے داری فرم کی تشکیل نو عموماً حسب ذیل حالات میں سے کسی ایک کے تحت ہوتی ہے:

نئے ساجھے دار کی شمولیت: نئے ساجھے دار کو فرم میں اس وقت شامل کیا جاتا ہے جب فرم کو مزید سرمایے یا انتظامی تعاون کی ضرورت ہوتی ہے۔ پارٹنرشپ ایکٹ 1932 کی دفعات کے مطابق ایک نئے ساجھے دار کو اسی وقت فرم میں شامل کیا جا سکتا ہے جب تمام موجودہ شرکا اس کے لیے متفق ہوں الّا یہ کہ معاہدہ نامہ میں کوئی دوسری صورت بیان کر دی گئی ہو۔ مثلاً ہری اور حق ساجھے دار ہیں اور ان کا تناسب تقسیم منافع 3:2 ہے۔ 1 اپریل 2017 کو وہ جان کو منافع کے (حساب) 1/6 حصہ کے لیے فرم میں ساجھے دار بناتے ہیں۔ اس تبدیلی کے ساتھ ہی اب فرم میں تین ساجھے دار ہیں اور فرم کی تشکیل نو ہو چکی ہے۔

موجودہ شرکا کے درمیان نفع اور نقصان کے تناسب میں تبدیلی: بعض اوقات فرم کے ساجھے دار تقسیم منافع کے لیے اپنے موجودہ تناسب میں تبدیلی کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ ایسا فرم میں موجودہ شرکا کے رول میں تبدیلی کے باعث بھی ہو سکتا ہے۔ مثلاً رام، موہن اور سوہن ایک فرم میں شرکا ہیں اور 3:2:1 کے تناسب میں نفع و نقصان کو تقسیم کرتے ہیں۔ 1 اپریل 2017 سے انھوں نے منافع کو مساوی طور پر تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا کیونکہ سوہن مزید سرمایہ لے آیا تھا۔ اس کے نتیجہ میں موجودہ معاہدے میں تبدیلی ہو جاتی ہے اور فرم کی تشکیل نو ہوتی ہے۔

موجودہ ساجھے دار کی سبک دوشی: اس سے مراد ایک ساجھے دار کا فرم کے کاروبار سے اخراج ہے جو کہ اس کی خراب صحت، بڑھاپا یا کاروباری دلچسپی میں تبدیلی کے باعث ہو سکتا ہے۔ درحقیقت، اگر ساجھے داری کی بنیاد اپنی مرضی پر ہو تو ساجھے دار کسی وقت بھی خود کو فرم کی ساجھے داری سے الگ کر سکتا ہے مثلاً رائے، روی اور راؤ ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور منافع کو 2:2:1 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ بیمار ہو جانے کے باعث روی نے 31 مارچ 2007 کو فرم سے سبک دوشی حاصل کی اس کے نتیجہ میں فرم کی تشکیل نو ہوئی اور اب فرم کے صرف دو شرکا ہیں۔

ساجھے دار کی موت: ایک ساجھے دار کی موت پر بھی ساجھے داری کی تشکیل نو ہو سکتی ہے بشرطیکہ بقیہ شرکا فرم کے کاروبار کو پہلے ہی کی طرح جاری رکھنے کا فیصلہ کریں۔ مثلاً x، y اور z ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور منافع کو 3:2:1 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ 31 مارچ 2017 کو x کا انتقال ہو گیا۔ y اور z نے کاروبار کو مستقبل میں جاری رکھنے اور منافع کو مساوی طور پر اپنے درمیان تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا۔ y اور z کے ذریعہ کاروبار کو مستقبل میں جاری رکھنے اور منافع کو مساوی طور پر تقسیم کرنے سے فرم کی تشکیل نو ہوتی ہے۔

© NCERT Not to be Republished

3.2 نئے ساجھے دار کی شمولیت

جب فرم کو اپنے کاروبار کی توسیع کے لیے مزید سرمایہ یا انتظامی تعاون کی ضرورت ہوتی ہے تو موجودہ وسائل میں اضافہ کرنے کے لیے ساجھے داروں کو شامل کیا جا سکتا ہے۔ پارٹنر شپ ایکٹ 1932 کے مطابق، نئے ساجھے دار کو تمام موجودہ شرکا کی رضامندی سے ہی شامل کیا جا سکتا ہے۔ نئے ساجھے دار کی شمولیت کے ساتھ ہی، ساجھے داری فرم کی تشکیل نو ہوتی ہے اور فرم کے کاروبار کو چلانے کے لیے ایک نیا معاہدہ کیا جاتا ہے۔

ایک نئے ساجھے دار کو فرم میں دو اہم حقوق حاصل ہوتے ہیں—

1۔ ساجھے داری فرم کے اثاثوں میں حصہ داری کا حق، اور

2۔ ساجھے داری فرم کے منافعوں میں حصہ داری کا حق۔

ساجھے داری فرم کے منافعوں اور اثاثوں میں حصہ داری کے حقوق کو حاصل کرنے کے لیے ساجھے دار ایک طے شدہ سرمایے کی رقم نقد یا جنس (kind) میں لاتا ہے۔ مزید برآں، ایک ایسی قائم شدہ فرم کی صورت میں جو کہ اپنے سرمایے پر عام شرح منافع سے زیادہ منافع کما رہی ہو نئے ساجھے دار کو کچھ اضافی رقم بھی لگانی پڑتی ہے جسے ساکھ یا پریمیم کہا جاتا ہے۔ ایسا نئے ساجھے دار سے فرم کے اضافی منافع (Super Profit) میں موجودہ شرکا کو ہونے والے نقصان کی تلافی کے لیے کیا جاتا ہے۔

نئے ساجھے دار کی شمولیت کے وقت مدنظر رکھے جانے والے دیگر اہم نکات مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ تقسیم منافع کا نیا تناسب (New Profit Sharing ratio)

2۔ ایثاری تناسب (Sacrificing ratio)

3۔ ساکھ کا اندازۂ قدر اور ایڈجسٹمنٹ (Valuation and adjustment of good will)

4۔ اثاثوں کا مکرر یا از سر نو اندازۂ قدر اور دین داریوں کا تعین (Revaluation of assets and Reassessment of Liablities)

5۔ جمع شدہ منافعوں/محفوظات کی تقسیم (Distribution of accumulated profits)(Resevers)

6۔ شرکا کے سرمایوں کا ایڈجسٹمنٹ (Adjustment of partner's Capitals)

3.3 تقسیم منافع کا نیا تناسب

جب نیا ساجھے دار فرم میں شمولیت اختیار کرتا ہے تب وہ منافع میں اپنا حصہ پرانے یا موجودہ شرکا سے حاصل کرتا ہے۔ دوسرے الفاظ

© NCERT Not to be Republished

میں، نئے ساجھے دار کی شمولیت پر پرانے شرکا اپنے منافع کے حصہ کی قربانی/ایثار نئے ساجھے کے لیے کرتے ہیں۔لیکن نئے ساجھے کا حصہ کیا ہوگا اور موجودہ شرکا سے وہ اسے کیسے حاصل کرے گا اس بات کا فیصلہ نئے اور موجودہ شرکا کے درمیان باہمی طور پر کیا جاتا ہے۔لیکن اگر اس بات کا فیصلہ نہ کیا گیا ہو کہ پرانے شرکا سے نیا ساجھے دار کیسے اپنا حصہ حاصل کرے گا ایسی صورت میں یہ فرض کیا جاتا ہے کہ وہ اسے ان کے درمیان منافع کی تقسیم کے تناسب میں حاصل کرتا ہے۔کوئی بھی صورت ہو، نئے ساجھے دار کی شمولیت پر، پرانے شرکا کے درمیان منافع کی تقسیم کے تناسب میں تبدیلی ہوتی ہے اور یہ تبدیلی آنے والے شریک کے منافع کے تناسب میں ان کی بالترتیب حصہ داری کو مدنظر رکھتے ہوئے ہوتی ہے۔اسی لیے تمام شرکا کے درمیان تقسیم منافع کا نیا تناسب معلوم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔اس کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ نیا ساجھے دار پرانے شرکا سے اپنا حصہ کیسے حاصل کرتا ہے جس کے کئی امکانات ہوتے ہیں۔آیئے ہم اس بات کو مندرجہ ذیل مثالوں کی مدد سے سمجھتے ہیں:

مثال 1

انل اور وشال ساجھے دار ہیں اور 3:2 کے تناسب میں منافع تقسیم کرتے ہیں۔انھوں نے سُمت کو فرم کے مستقبل کے منافع میں 1/5 حصہ کے لیے نئے ساجھے دار کے طور پر شامل کیا۔انل، وشال اور سمت کے درمیان منافع کی تقسیم کا نیا تناسب معلوم کیجیے۔

حل:

سمت کا حصہ $= \frac{1}{5}$

بقیہ حصہ $= 1-\frac{1}{5} = \frac{4}{5}$

انل کا نیا حصہ $= \frac{3}{5}$ کا $\frac{4}{5} = \frac{12}{25}$

وشال کا نیا حصہ $= \frac{2}{5}$ کا $\frac{4}{5} = \frac{8}{25}$

انل، وشال اور سمت کے درمیان تقسیم منافع کا نیا تناسب 5:8:12 ہوگا۔

نوٹ: یہ فرض کیا گیا ہے کہ نیا ساجھے دار پرانے شرکا سے اپنا حصہ پرانے تناسب میں حاصل کرتا ہے۔

مثال 2

اکشے اور بھارتی ساجھے دار ہیں اور 2:3 کے تناسب میں منافع کو تقسیم کرتے ہیں۔انھوں نے فرم کے مستقبل کے منافع میں 1/5 حصہ

© NCERT Not to be Republished

کے لیے دنیش کو نیا ساجھے دار بنایا جو کہ اپنا حصہ اکشے اور بھارتی سے مساوی طور پر حاصل کرتا ہے۔ اکشے، بھارتی اور دنیش کے تقسیم منافع کا نیا تناسب معلوم کیجیے۔

حل:

دنیش کا حصہ = $\frac{1}{5}$ یا $\frac{2}{10}$

اکشے کا حصہ = $\frac{3}{5}-\frac{1}{10}=\frac{5}{10}$

بھارتی کا حصہ = $\frac{2}{5}-\frac{1}{10}=\frac{3}{10}$

اکشے، بھارتی اور دنیش کے درمیان تقسیم منافع کا نیا تناسب 2:3:5 ہوگا۔

مثال3

انشو اور نیتو ساجھے دار ہیں اور 2:3 کے تناسب میں منافع کو تقسیم کرتی ہیں اور انھوں نے 3/10 حصہ کے لیے جیوتی کو ساجھے دار بنایا جس نے اپنا حصہ 2/10 انشو سے اور 1/10 نیتو سے حاصل کیا۔ انشو، نیتو اور جیوتی کے درمیان تقسیم منافع کا نیا تناسب معلوم کیجیے۔

حل:

جیوتی کا حصہ = $\frac{3}{10}$

انشو کا نیا حصہ = $\frac{3}{5}-\frac{2}{10}=\frac{4}{10}$

نیتو کا نیا حصہ = پرانا حصہ – حصہ سے دستبرداری۔

= $\frac{2}{5}-\frac{1}{10}=\frac{3}{10}$

انشو، نیتو اور جیوتی کے درمیان تقسیم منافع کا نیا تناسب 3:3:4 ہوگا۔

مثال4

رام اور شیام ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور 2:3 کے تناسب میں منافع تقسیم کرتے ہیں۔ انھوں نے گھن شیام کو نئے ساجھے دار کے طور

© NCERT Not to be Republished

پر شامل کیا۔ گھن شیام کے حق میں رام اپنے حصہ کے 1/4 اور شیام اپنے حصہ کے 1/3 سے دستبردار ہوتا ہے۔ رام، شیام اور گھن شیام کے تقسیم منافع کا نیا تناسب معلوم کیجیے۔

حل:

رام کا م پرانا حصہ	=	$\frac{3}{5}$
حصہ جس سے رام دستبردار رہوا	=	$\frac{1}{4}$ کا $\frac{3}{5} = \frac{3}{20}$
رام کا نیا حصہ	=	$\frac{3}{5} - \frac{3}{20} = \frac{9}{20}$
شیام کا پرانا حصہ	=	$\frac{2}{5}$
حصہ جس سے شیام دستبردار رہوا	=	$\frac{1}{3}$ کا $\frac{2}{5} = \frac{2}{15}$
شیام کا نیا حصہ	=	$\frac{2}{5} - \frac{2}{15} = \frac{4}{15}$
گھن شیام کا نیا حصہ	=	رام کے ذریعے کیا گیا ایثار + شیام کے ذریعے کیا گیا ایثار
	=	$\frac{3}{20} + \frac{2}{15} = \frac{17}{60}$

رام، شیام اور گھن شیام کے درمیان تقسیم منافع کا نیا تناسب 17:16:27 ہوگا

© NCERT Not to be Republished

مثال 5

داس اور سنہا ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور 1:4 کے تناسب میں منافع کو تقسیم کرتے ہیں۔ انھوں نے پال کو منافع میں 1/4 حصہ کے لیے نئے ساجھے دار کے طور پر شامل کیا جو کہ اپنا تمام کا تمام حصہ داس سے حاصل کرتا ہے۔ شرکا کے درمیان تقسیم منافع کا نیا تناسب معلوم کیجیے۔

حل:

پال کا حصہ = $\frac{1}{4}$

داس کا نیا حصہ = پرانا حصہ - حصہ سے دستبرداری

$\frac{4}{5}-\frac{1}{4}-\frac{11}{20}$

سنہا کا نیا حصہ = $\frac{1}{5}$

داس، سنہا اور پال کے درمیان تقسیم منافع کا نیا تناسب 11:4:5 ہوگا۔

3.4 ایثاری تناسب (Sacrificing ratio)

وہ تناسب جس میں پرانے شرکا نئے آنے والے ساجھے دار کے حق میں اپنے منافع کے حصہ کی قربانی دینے پر رضامند ہوتے ہیں ایثاری تناسب کہلاتا ہے۔ ایک ساجھے دار کے ذریعہ کیا گیا ایثار برابر ہوتا ہے:

منافع کا نیا حصہ - منافع کا پرانا حصہ

(Old Share of Profit–New Share of Profit)

جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا، فرم کے اضافی منافع میں پرانے شرکا کے حصہ کے نقصان کی تلافی نئے ساجھے دار کو کرنی ہوتی ہے اور اس کے لیے وہ ایک اضافی رقم لاتا ہے جسے پریمیم یا ساکھ کہتے ہیں۔ یہ رقم موجودہ شرکا اس تناسب میں تقسیم کرتے ہیں جس تناسب میں وہ نئے ساجھے دار کے لیے اپنے حصہ سے دستبردار ہوئے ہیں۔ اس تناسب کو ایثاری تناسب کہا جاتا ہے۔

عام طور پر یہ تناسب شرکا کے درمیان واضح طور پر متفقہ ہوتا ہے جو کہ پرانا تناسب، مساوی ایثار یا ایثاری تناسب بھی ہوسکتا ہے۔ مشکل وہاں پیدا ہوتی ہے جہاں یہ مذکور نہیں ہوتا کہ نئے ساجھے دار نے پرانے شرکا سے کس تناسب میں اپنا حصہ حاصل کیا ہے۔ اس کے بجائے منافع کی تقسیم کا نیا تناسب دیا گیا ہوتا ہے۔ ایسی صورت حال میں، ہر ساجھے دار کے نئے حصہ میں سے اس کے پرانے حصہ کو نفی کر کے ایثاری تناسب معلوم کیا جاتا ہے۔ مثال 6 تا 8 پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ ایسی صورت میں ایثاری تناسب کیسے معلوم کیا گیا ہے۔

مثال 6

روہت اور موہت ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور 3:5 کے تناسب میں منافع تقسیم کرتے ہیں اور انھوں نے بی جوائے کو منافع میں 1/4 حصہ کے لیے شریک کیا ہے۔ تقسیم منافع کا نیا تناسب 4:2:1 کا ہوگا۔ روہت اور موہت کا ایثاری تناسب معلوم کیجیے۔

©NCERT Not to be Republished

حل:

روہت کا پرانا حصہ = $\frac{5}{8}$

روہت کا نیا حصہ = $\frac{4}{7}$

روہت کا ایثار = $\frac{5}{8} - \frac{4}{7} = \frac{3}{56}$

موہت کا پرانا حصہ = $\frac{3}{8}$

موہت کا نیا حصہ = $\frac{2}{7}$

موہت کا ایثار = $\frac{3}{8} - \frac{2}{7} = \frac{5}{56}$

روہت اور موہت کے درمیان ایثاری تناسب 3:5 ہوگا۔

© NCERT Not to be Republished

مثال 7

امر اور بہادر ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور 3:2 کے تناسب میں منافع کو تقسیم کرتے ہیں۔ انھوں نے 1/4 حصہ کے لیے میری کو ساجھے دار بنایا۔ امر اور بہادر کے درمیان تقسیم منافع کا نیا تناسب 2:1 ہوگا۔ ان کا ایثاری تناسب معلوم کیجیے۔

حل:

میری کا حصہ = $\frac{1}{4}$

بقیہ حصہ = $1 - \frac{1}{4} = \frac{3}{4}$

یہ 3/4 حصہ امر اور بہادر کے درمیان 1:2 کے تناسب میں تقسیم ہونا ہے۔ اس لیے؛

امر کا نیا حصہ = $\frac{2}{3}$ کا $\frac{3}{4}$ = $\frac{6}{12}$ یا $\frac{2}{4}$

بہادر کا نیا حصہ = $\frac{1}{3}$ کا $\frac{3}{4}$ = $\frac{3}{12}$ یا $\frac{1}{4}$

امر، بہادر اور میری کے درمیان تقسیم منافع کا نیا تناسب 1:1:2 ہوگا۔

امر کا ایثار = $\frac{2}{4} - \frac{3}{5} = \frac{2}{20}$

بہادر کا نیا حصہ = $\frac{1}{4} - \frac{2}{5} = \frac{3}{20}$

امر، بہادر اور میری کے درمیان تقسیم منافع کا نیا تناسب 2:3 ہوگا۔

مثال 8

رمیش اور سریش ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور 4:3 کے تناسب میں منافع تقسیم کرتے ہیں انھوں نے موہن کو نئے ساجھے دار کے طور پر شامل کیا۔ رمیش، سریش اور موہن کے درمیان منافع کی تقسیم کا نیا تناسب 2:3:1 کا ہوگا۔ پرانے شرکا کا فائدہ یا ایثار معلوم کیجیے۔

© NCERT Not to be Republished

حل:

رمیش کا پرانا حصہ = $\frac{4}{7}$

رمیش کا نیا حصہ = $\frac{2}{6}$

رمیش کا ایثار = $\frac{2}{6} - \frac{4}{7} = \frac{10}{42}$

سریش کا نیا حصہ = $\frac{3}{6}$

سریش کا پرانا حصہ = $\frac{3}{7}$

سریش کا فائدہ = $\frac{3}{7} - \frac{3}{6} = \frac{3}{42}$

موہن کا حصہ = $\frac{1}{6}$ یا $\frac{7}{42}$

رمیش کا ایثار = سریش کا فایدہ + موہن کا فائدہ

= $\frac{7}{42} + \frac{3}{42} = \frac{10}{42}$

اس صورت حال میں، تمام کا تمام ایثار رمیش کے ذریعہ کیا گیا ہے۔

اپنی فہم کی جانچ کیجیے-I

1۔ A اور B ساجھے دار ہیں اور 3:1 کے تناسب میں منافع کو تقسیم کرتے ہیں اور انھوں نے مستقبل کے منافع میں (حساب) حصہ کے لیے C کو شریک کیا۔ تقسیم منافع کا نیا تناسب ہوگا۔

(a) A $\frac{9}{16}$، B $\frac{3}{16}$، C $\frac{4}{16}$

(b) A $\frac{8}{16}$، B $\frac{4}{16}$، C $\frac{4}{16}$

(c) A $\frac{10}{16}$، B $\frac{2}{16}$، C $\frac{4}{16}$

(d) A $\frac{8}{16}$، B $\frac{9}{16}$، C $\frac{10}{16}$

2۔ X اور Y 2:3 کے تناسب میں منافع کو تقسیم کرتے ہیں۔ Z بطور ساجھے دار شامل کیا گیا جس کا حصہ 1/5 طے کیا گیا۔ Z، X سے 3/20 اور Y سے 1/20 حاصل کرتا ہے تو منافع کی تقسیم کا تناسب ہوگا:

(a) 9:7:4 (b) 8:8:4 (c) 6:10;4 (d) 10:6:4

3۔ A اور B کا نفع اور نقصان تناسب 1:3 ہے۔ C کو حصہ کے لیے ساجھے داری میں شامل کیا گیا۔ A اور B کا ایثاری تناسب ہے:

(a) مساوی (b) 1:3 (c) 1:2 (d) 2:3

© NCERT Not to be Republished

3.5 ساکھ (Goodwill)

ساکھ ساجھے داری کھاتوں کا ایک مخصوص پہلو ہے جسے فرم کی تشکیل نو یعنی تقسیم منافع کے تناسب میں تبدیلی، ساجھے دار کی شمولیت یا موت یا سبک دوشی کے وقت ایڈجسٹمنٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔

3.5.1 ساکھ کا مفہوم:

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بہتر طور پر قائم شدہ ایک کاروبار کو اچھے نام، شہرت اور وسیع کاروباری تعلقات کا فائدہ حاصل ہونے لگتا

ہے جس کی مدد سے کاروبار نئے طور پر قائم شدہ کاروبار کے مقابلہ میں زیادہ منافع کماتا ہے۔ کھاتہ داری میں ایسے فائدے کی مالی قدر و قیمت (Monetary Value) کو ''ساکھ'' کہا جاتا ہے۔

اسے ایک غیر محسوس اثاثہ مانا جاتا ہے، دوسرے الفاظ میں، ساکھ، مستقبل میں متوقع عام منافعوں سے برتر اور اضافی منافع کے ضمن میں فرم کی شہرت کی قدر و قیمت ہے۔ عام طور پر یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ جب ایک شخص ساکھ کے لیے ادائیگی کرتا ہے تب وہ دراصل کسی ایسی چیز کے لیے ادائیگی کرتا جو اسے ایسی حالت میں لے آئے کہ وہ ایک جیسی صنعت میں دوسری فرموں کے ذریعے کمائے گئے منافع کے مقابلہ میں اضافی منافع کمانے کے قابل ہو جائے۔

سادہ الفاظ میں، ساکھ کی تعریف یہ کی جاسکتی ہے کہ ''یہ فرم کی متوقع اضافی کمائیوں کی موجودہ قدر و قیمت ہوتی ہے۔'' ''یا'' یہ کسی کاروبار کی امتیازی منفعتی صلاحیت سے وابستہ شخص سرمائی (Capitalized Value) ہے۔ انگریزی میں ساکھ کی تعریف اس طرح ہوگی: "Goodwill is the capitalized value attached to the differential profit capacity of a business" اس طرح، ساکھ اسی وقت وجود میں آتی ہے جب فرم اضافی منافع کماتی ہے۔ ایسی فرم جو کہ نارمل منافع کماتی ہے یا نقصان اٹھاتی ہے اس کی کوئی ساکھ نہیں ہوتی۔

© NCERT Not to be Republished

3.5.2 ساکھ کی قدر و قیمت کو متاثر کرنے والے عوامل

ساکھ کی قدر و قیمت (Value) کو متاثر کرنے والے اہم عوامل حسب ذیل ہیں

1۔ کاروبار کی نوعیت: ایک فرم جو اضافی قدر و قیمت والی اشیا یا مصنوعات بناتی ہے یا پھر ایسی اشیا جن کی مانگ مستقل طور پر ہوتی ہے وہ فرم زیادہ منافع کمانے کے قابل ہوتی ہے اس لیے اس کی ساکھ بھی بلند ہوتی ہے۔

2۔ محل وقوع: اگر کاروبار مرکزی مقام پر واقع ہوتا ہے یا ایک ایسی جگہ واقع ہوتا ہے جہاں گاہکوں کی آمد و رفت زیادہ ہے تو اس کی ساکھ زیادہ اچھی ہوتی ہے۔

3۔ انتظامیہ کی بہتر کارگزاری: ایک بہتر انتظام اور اہتمام والے ادارے کو عام طور پر کم لاگت پر زیادہ پیداوار کرنے کا فایدہ حاصل ہوتا ہے جس کی وجہ سے منافع زیادہ ہوتا ہے اور اس لیے ساکھ کی قدر و قیمت بھی زیادہ ہوتی ہے۔

4۔ بازار کی حالت: محدود مسابقت یا اجارہ داری (Monopoly) کی صورت میں ادارہ زیادہ منافع کمانے کے قابل ہوتا ہے جس کی وجہ سے ساکھ کی قدر و قیمت بھی زیادہ ہوتی ہے۔

5۔ مخصوس فائدے: وہ فرم جس کے پاس اپنے ایکسپورٹ لائیسنس، بجلی کی کم قیمت پر یقینی سپلائی، خام مال کی سپلائی کے طویل مدتی معاہدے، معتبر شرکت کار(Collaborators)، پیٹینٹ، ٹریڈ مارکس وغیرہ جیسی سہولتیں حاصل ہوتی ہیں اس کی ساکھ کی قدر و قیمت بھی زیادہ ہوتی ہے۔

3.5.3 ساکھ کی کی قدروقیمت کا اندازہ لگانے کی ضرورت

عام طور پر کسی کاروبار کو فروخت کرتے وقت اس کی ساکھ کی قدر و قیمت کا اندازہ لگانے کی ضرورت پیدا ہوتی ہے لیکن، ساجھے داری فرم کی صورت میں یہ ضرورت حسب ذیل حالات میں بھی پیش آسکتی ہے۔

1۔ موجودہ ساجھے داروں کے درمیان تقسیم منافع کا تناسب

2۔ کسی ساجھے دار کی شمولیت

3۔ کسی ساجھے دار کی سبک دوشی

4۔ کسی ساجھے دار کی وفات

5۔ فرم کی تحلیل(Dissolution) جس میں ختم ہونے والے کاروبار کا فروخت ہونا بھی شامل ہے

6۔ فرموں کا انضمام

3.5.4 ساکھ کے کی قدروقیمت کا اندازہ لگانے کے طریقے

چونکہ ساکھ ایک غیر محسوس یا غیر مرئی اثاثہ ہے اس لیے اس کی ٹھیک ٹھیک مالی قدر و قیمت کا حساب لگانا نہایت مشکل ہے۔ ایک ساجھے داری فرم کی ساکھ کی قدر و قیمت کی تشخیص کے لیے مختلف طریقوں کا مشورہ دیا جاتا ہے۔

کسی ایک طریقے سے معلوم کی گئی ساکھ دوسرے طریقے سے معلوم کی گئی ساکھ سے مختلف ہوسکتی ہے اس لیے جس طریقے سے ساکھ کا حساب لگایا جانا ہے اس کا فیصلہ موجودہ شرکا اور نئے آنے والے ساجھے دار کے مابین خصوصی طور پر کیا جاسکتا ہے۔

ساکھ کی صحیح قدر و قیمت کا تعین کرنے کے اہم طریقے درج ذیل ہیں

1۔ اوسط منافع کا طریقہ(Average profits method)

2۔ زائد یا اضافی منافع کا طریقہ(Super profits method)

3۔ سرمایے میں تبدیلی کرنے کا طریقہ(Capitalisation method)

© NCERT Not to be Republished

3.5.4.1 اوسط منافع کا طریقہ

اس طریقے کے تحت پچھلے چند برسوں کے اوسط منافع کی بنیاد پر طے شدہ برسوں کے حساب سے ساکھ کو آنکا جاتا ہے۔ یہ طریقہ اس مفروضے پر مبنی ہے کہ ایک نیا کاروبار اپنی کارکردگی کے ابتدائی چند برسوں میں کسی قسم کا منافع کمانے کے لائق نہیں ہوگا۔ اس لیے وہ شخص جو چلتے ہوئے کاروبار کو خریدے اسے ساکھ کی صورت میں ایک مخصوص رقم ادا کرنی پڑے گی جو ابتدائی چند برسوں کے ممکنہ منافع کے برابر ہوگی۔ اس لیے ساکھ کا حساب گذشتہ اوسط منافعوں کو ان سالوں سے ضرب دے کر لگانا چاہیے جن برسوں میں متوقع منافع حاصل ہونے کا امکان ہو۔ مثلاً اگر کسی فرم کے گذشتہ اوسط منافع کا حساب 20,000 روپیے ہوتا ہے اور آیندہ تین سال بھی اتنے ہی منافع کی توقع کی جاتی ہے تو ساکھ کی قدر و قیمت (3×20,000)=60,000 روپیے ہوگی۔

مثال 9

ایک فرم کے پانچ سالوں کا منافع اس طرح ہے— سال 2013-4,00,000 روپیے، سال 2014-3,98,000 روپیے، سال 2015-4,50,000 روپیے، سال 2012-4,45,000 روپیے اور سال 2017–5,00,000 روپیے۔ پچھلے 5 سال کے اوسط منافع پر مبنی چار سال کی خریداری کی بنیاد پر ساکھ کی قدر کا حساب لگایئے۔

حل:

سال	منافع (روپیے)
2013	4,00,000
2014	3,98,000
2015	4,50,000
2016	4,45,000
2017	5,00,000
میزان	**21,93,000**

اوسط منافع = $\frac{\text{گزشتہ 5 برسوں کا کل منافع}}{\text{برسوں کی تعداد 5}} = \frac{21,93,000}{5} = 4,38,600$

ساکھ = اوسط منافع × خریداری کیے گئے سالوں کی تعداد

= 4,38,600 روپیے × 4 = 17,54,400 روپیے

ساکھ کا مذکورہ شمار اس مفروضے پر مبنی ہے کہ مستقبل میں منافع کی مجموعی صورت حال میں کسی تبدیلی کی توقع نہیں ہے۔

© NCERT Not to be Republished

مذکورہ بالا مثال سادہ اوسط پر مبنی ہے۔ بعض اوقات، اگر گھٹتے ہوئے رجحان پر بڑھتا ہوا رجحان موجود ہو جو گزشتہ سالوں کے مقابلے میں موجودہ سالوں کے منافع کو زیادہ اہمیت دینا بہتر خیال کیا جاتا ہے۔ متعلقہ سال کے منافع کے لیے مخصوص اہمیتوں مثلاً 1، 2، 3، 4 کی بنیاد پر اہمیت دیا گیا اوسط معلوم کیا جاتا ہے۔ بہر حال، اہمیت دیے گئے اوسط (weighted average) کو صرف اسی وقت استعمال کرنا چاہیے جب ایسا کرنے کی تصریح کر دی گئی ہو۔ (دیکھیے مثال 10 اور 11)

مثال 10

پانچ سالوں میں فرم کا منافع حسب ذیل ہے:

سال	منافع (روپئے)
2012-13	20,000
2013-14	24,000
2014-15	30,000
2015-16	25,000
2016-17	18,000

اہمیت دیے گئے اوسط منافعوں کی 3 سال کی خرید کی بنیاد پر ساکھ کی قدر معلوم کیجیے۔ اہمیت دیے گئے اوسط منافعوں کی بالترتیب 1، 2، 3، 4 اور 5 اہمیت پر مبنی ہیں۔

حل:

سال آخر 31 مارچ	منافع (روپئے)	اہمیت (weight)	حاصل ضرب (Product)
2012-13	20,000	1	20,000
2013-14	24,000	2	48,000
2014-15	30,000	3	90,000
2015-16	25,000	4	1,00,000
2016-17	18,000	5	90,000
		15	3,48,000

اہمیت شدہ اوسط منافع $= \frac{3,48,000}{15}$ روپے = 23،200 روپے

ساکھ = 23200 روپے × 3 = 69600 روپے

© NCERT Not to be Republished

مثال 11

گذشتہ چار برسوں کے اہمیت شدہ اوسط منافع کی 3 سال کی خرید پر فرم کی ساکھ کا حساب لگایئے۔ گذشتہ چار برسوں کا منافع تھا: 2012-20,200 روپیے، 2013-24,800 روپیے، 2014-20,000 روپیے، اور 2015-30,000 روپیے؛ ہر سال کے منافع کو اہمیت دی گئی ہے:. 2012–1; 2013–2; 2014–3; 2015–4

آپ کو حسب ذیل معلومات بھی دی جاتی ہیں:

1۔ 1 ستمبر 2014 کو پلانٹ کی مرمت کا کام 6,000 روپیے میں کیا گیا جسے ریونیو سے چارج کیا گیا تھا۔ مذکورہ رقم کو ساکھ کی تشخیص قدر (Valuation) کے لیے کیپٹلائز (اصلیائی) کیا جانا ہے اور اس پر گھٹتے ہوئے بیلنس کے طریقہ (reducing balance method) سے 10% سالانہ کی فرسودگی (depreciation) کا ایڈجسٹمنٹ کرنا ہے۔

2۔ سال 2013 کے اختتامی اسٹاک کی 2400 روپیے زیادہ قدر لگادی گئی تھی۔

3۔ ساکھ کی تشخیص قدر (Valuation) کے مقصد سے 4800 روپیے کا ایک سالانہ خرچ انتظامی لاگت کو پورا کرنے کے لیے بنانا ہے۔

©NCERT Not to be Republished

حل:

ایڈجسٹمنٹ شدہ منافع کا حساب	2010 (روپئے)	2011 (روپئے)	2012 (روپئے)	2013 (روپئے)
دیا گیا منافع نفی انتظامی لاگت	20,200 4,800	24,800 4,800	20,000 4,800	30,000 4,800
جمع: سرمایہ اخراجات ریونیو سے چارج کیے گئے	15,400 -	20,000 -	15,200 6,000	25,200 -
نفی: نہ لگائی گئی فرسودگی	15,400 -	20,000 -	21,200 200	25,200 580
نفی: اختتامی اسٹاک کی قدر و قیمت کا زیادہ اندازہ	15,400 -	20,000 2,400	21,000 -	24,620 -
جمع: افتتاحی اسٹاک کی قدر و قیمت کا زیادہ اندازہ	15,400 -	17,600 -	21,000 2,400	24,620 -
ایڈجسٹمنٹ شدہ منافع	**15,400**	**17,600**	**23,400**	**24,620**

اہمیت شدہ اوسط منافعوں کا حساب

سال	منافع	اہمیت	حاصل ضرب
2012	15,400	1	15,400
2013	17,600	2	35,200
2014	23,400	3	70,200
2015	24,620	4	98,480
میزان		**10**	**2,19,280**

اہمیت شدہ اوسط منافع = $\frac{2,19,280}{10}$ روپے =21,928 روپے

ساکھ=3×21,928 روپے = 3× 65,784 روپے

حل کے نوٹس (Notes to Solution)

(i) 2014 کی فرسودگی = 4 ماہ کے لیے 6,000 روپے کا 10%

= 6,000 روپے × $\frac{10}{100}$ × $\frac{4}{12}$ = 200 روپے

(ii) 2015 کی فرسودگی = 6,000 روپے کا 10%–ایک سال کے 200 روپے

= 5,800 روپے × $\frac{10}{100}$ + 580 روپے

(iii) 2014 کا اختتامی اسٹاک سال 2015 کے لیے ابتدائی اسٹاک ہوجائے گا۔

© NCERT Not to be Republished

3.5.4.2 زائد منافع کا طریقہ (Super Profit Method)

اوسط منافع کے طریقوں میں ساکھ کے حساب کا بنیادی مفروضہ یہ ہوتا ہے کہ نئے کاروبار کے آغاز پر چند برسوں تک منافع نہیں کمایا جا سکے گا۔ چنانچہ موجودہ کاروبار کے خریدار کو ساکھ کی صورت میں ایک رقم ادا کرنی پڑتی ہے جو آئندہ چند برسوں میں حاصل ہونے والے منافع کے برابر ہو۔

قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ خریدار کا اصل منافع، مجموعی منافع میں نہیں ہوتا۔ یہ منافع کی ان رقوم تک محدود ہوتا ہے جو اسی طرح کے کاروبار میں لگے ہوئے سرمایہ کے نارمل ریٹرن (Normal return on Capital) سے زیادہ ہو۔ اس لیے بہتر یہ ہوتا ہے کہ ساکھ کا اندازہ قدر زائد منافع (Excess Profits) کی بنیاد پر کیا جائے نہ کہ حقیقی منافع (actual Profit) کی بنیاد پر۔ نارمل

منافع پر حقیقی منافع کے زاید حصہ کا نام سپر منافع یا اضافی منافع ہے۔

$$\text{نارمل منافع} = \frac{\text{برسرکار سرمایہ (کیپٹل ایمپلائڈ)} \times \text{نارمل حاصل اصل}}{100}$$

فرض کیجیے کوئی فرم 1,50,000 روپیہ کے سرمایے پر 18,000 روپیے کماتی ہے اور ریٹرن کی نارمل شرح 10% ہے تو نارمل منافع (10/100×1,50,000)=15,000 روپیہ نکلے گا۔ اس صورت میں زائد منافع (Super Profit) (18,000 روپیہ –15,000) 3,000 روپیہ ہوگا۔ زائد منافع (Super Profit) کے طریقہ کے تحت ساکھ کی تحقیق زاید منافع کو مخصوص سالوں کی تعداد کی خریداری سے ضرب دے کر کی جاتی ہے۔ اگر مذکورہ بالا مثال میں یہ توقع کی جاتی ہے کہ مستقبل میں زائد منافع کا فائدہ 5 برس تک رہے گا تو ساکھ کی قدر (5×3,000)=15,000 روپیہ ہوگی۔ یہ طریقہ حسب ذیل اقدامات پر مشتمل ہے:

(i) اوسط منافع کا حساب لگائیے۔

(ii) ریٹرن کی نارمل شرح کی بنیاد پر کاروبار میں لگے سرمایے پر نارمل منافع کا حساب لگائیے۔

(iii) اوسط منافع سے نارمل منافع کو گھٹا کر زائد منافع (Super Profit) کا حساب لگائیے۔ اور

(iv) زائد منافع کو مقررہ سالوں کی خریداری سے ضرب دے کر ساکھ کا حساب لگائیے۔

مثال 12

ایک کاروبار کے بہی کھاتے دیکھنے سے پتا چلتا ہے کہ 31 دسمبر 2015 کو کاروبارے میں لگا سرمایہ 5,00,000 روپیہ تھا اور گذشتہ 5 برسوں کے منافع 2012 – 40,000 روپیے، 2013 – 50,000 روپیہ ، 2014 – 5,500 روپیے، 2015– 70,000 روپیہ اور 2016 – 85,000 روپیہ تھے۔ کاروبار کے زاید منافع کی 3 سال کی خریداری کی بنیاد پر ساکھ کی قدر معلوم کیجیے جب کہ ریٹرن کی نارمل شرح 10% ہے۔

حل:

$$\text{نارمل منافع} = \frac{\text{کاروبار میں لگا سرمایہ} \times \text{ریٹرن کی نارمل شرح}}{100} = \frac{5,00,000 \times 10}{100} = 50,000 \text{ روپیہ}$$

© NCERT Not to be Republished

اوسط منافع:

سال	منافع (روپئے)
2011	40,000
2012	50,000
2013	55,000
2014	70,000
2015	85,000
میزان	**3,00,000**

اوسط منافع = 3,00,000/5 روپے = 60000 روپے

زائد منافع = 60,000 روپے – 50,000 روپے = 10,000 روپے

ساکھ = 10,000 روپے ×3 = 30000 روپے

© NCERT Not to be Republished

مثال 13

انو اور بینو کی فرم کا سرمایہ 1,00,000 روپے ہے اور بازار میں سود کی شرح 15% ہے۔ ہر ایک ساجھے دار کی سالانہ تنخواہ 6,000 روپے ہے۔ گذشتہ 3 سالوں کا منافع تھا 30,000 روپے، 36,000 روپے اور 42,000 روپئے، ساکھ گذشتہ 3 سالوں کے اوسط سپر منافع کی 2 سال کی خریداری پر معلوم کرنا ہے۔ فرم کی ساکھ کا حساب لگایئے۔

حل:

سرمایہ پر سود $= 1,00,000 \times \frac{15}{100}$ = 15,000 روپے ......(i)

جمع: ساجھے دار کی تنخواہ = روپے 2 × 6,000 = 12,000 روپے ......(ii)

نارمل منافع (i+ii) = 27,000

اوسط منافع = 30,000 روپے + 36,000 روپے + 42,000 روپے = $\frac{1,08,000}{3}$ روپے

= 36,000 روپے

زائد منافع = اوسط منافع – نارمل منافع

= 36,000 روپے – 27,000 روپے

= 9000روپے

ساکھ = زائد منافع× خریداری کے سالوں کی تعداد

= 9000روپے ×2

= 18000روپے

3.5.4.3 سرمائے میں بدلنے کا طریقہ (Capitalisation Method)

اس طریقہ کے تحت ساکھ کا حساب دو طریقہ سے لگایا جاتا ہے: (a) اوسط منافع کو سرمائے میں تبدیل کر کے (b) زائد منافع کو سرمایے میں تبدیل کر کے۔

(a) اوسط منافع کو سرمائے میں تبدیل کر کے: اس طریقہ میں ریٹرن کی نارمل شرح کی بنیاد پر اوسط منافع کی اصلیائی قدر (Capitallized Value) میں سے کاروبار میں لگے ہوئے حقیقی سرمایے (خالص اثاثہ جات) کو گھٹا کر ساکھ کی قدر کا پتہ لگایا جاتا ہے۔ اس میں درج ذیل اقدامات ہوتے ہیں:

(i) گذشتہ چند برسوں کی کارکردگی کی بنیاد پر اوسط منافع کا تعین

(ii) ریٹرن کی نارمل شرح کی بنیاد پر اوسط منافع کو بطریق ذیل اصلیانا یعنی سرمایے میں تبدیل کرنا:

اوسط منافع ×100/ ریٹرن کی نارمل شرح

(iii) کل اثاثہ جات (ساکھ کو چھوڑ کر) میں سے بیرونی ذمہ داریوں کو گھٹا کر کاروبار میں لگے حقیقی سرمایے (خالص اثاثہ جات) کا پتہ لگانا۔

کاروبار میں لگا سرمایہ = کل اثاثے (ساکھ کو مستثنیٰ کر کے) - بیرونی ذمہ داریاں

(iv) کاروبار کی کل قدر (value) میں سے خالص اثاثہ جات کو گھٹا کر ساکھ کی قدر کی معلوم کرنا۔

© NCERT Not to be Republished

مثال 14

گذشتہ چند برسوں میں ایک کاروبار 1,00,000 روپے کا اوسط منافع ہوا۔ اس طرح کے کاروبار میں حاصل کی نارمل شرح 10% ہے۔ اصلیائی طریقہ (کیپٹلائزڈ میتھڈ) کی بنیاد پر ساکھ کی قدر معلوم کیجیے جب کہ کاروبار کے خالص اثاثوں کی قدر 8,20,000 روپے ہے۔

حل: اوسط منافع کی اصلیائی قدر (کیپٹلائزڈ ویلو)

$$= \frac{100 \times 1,00,000}{10}$$ روپے = 10,00,000 روپے

ساکھ = اصلیائی قدر - خالص اثاثہ جات

= 8,20,000–10,00,000

= 1,80,000 روپے

(b) زائد منافع کو اصلیانہ: زائد منافع کو براہِ راست اصلیا کر بھی ساکھ کو معلوم کیا جا سکتا ہے۔ اس طریقے کے تحت اوسط منافع کی اصلیائی قدر کو معلوم کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یہ طریقہ حسب ذیل اقدامات پر مشتمل ہے۔

(i) فرم کا برسر کار سرمایہ معلوم کیجیے، جو کہ کل اثاثہ جات (نفی بیرونی ذمہ داریوں) کے مساوی ہوتا ہے۔

(ii) برسر کار سرمایہ پر نارمل منافع معلوم کیجیے۔

(iii) گذشتہ سالوں کا اوسط منافع معلوم کیجیے۔

(iv) اوسط منافع میں سے نارمل منافع کو گھٹا کر زائد منافع معلوم کیجیے۔

(v) درکار حاصل کی شرح سے زائد منافع کو ضرب دیجیے۔ یعنی

ساکھ = زائد منافع × 100 حاصل کی نارمل شرح

دوسرے الفاظ میں، ساکھ زائد منافعوں کی اصلیائی قدر (کیپٹلائزڈ ویلو) ہے۔ اس طریقے کے ذریعے معلوم کی گئی ساکھ کی رقم اوسط منافع کو سرمایے میں تبدیل کرنے کے طریقہ سے معلوم کی گئی ساکھ کی رقم جتنی ہی ہوگی۔

مثلاً، مثال 14 میں دیے گئے اعداد و شمار کو استعمال کر کے جہاں اوسط منافع 1,00,000 روپے، اور نارمل منافع 82,000 روپے (8,20,000 روپے کا 10%) ہے۔ زائد منافع 18,000 روپے 1,00,000 روپے -82,000 روپے نکالا جائے گا اور ساکھ، 18,000 روپے $\times \frac{100}{10}$ = 1,80,000 روپے ہوگی۔

مثال 15

1۔ گذشتہ پانچ برسوں کے اوسط منافع کی تین سال کی خرئد پر فرم کی ساکھ کا حساب لگائیے۔ گذشتہ پانچ برسوں کے منافع مندرجہ ذیل ہیں۔

سال	منافع (نقصان) روپیے
2012	10,000
2013	15,000
2014	4,000
2015	(5,000)
2016	6000

© NCERT Not to be Republished

2۔ فرم کا میں لگا ہوا سرمایہ 1,00,000 روپیے ہے اور ریٹرن کی نارمل کی شرح 8% ہے۔ گذشتہ 5 برسوں کا اوسط منافع 12,000 روپیے ہے اور ساکھ زائد منافع کی 3 سال کی خریداری پر معلوم کرنی ہے۔

3۔ راما برادرس 2,00,000 روپیے کا سرمایہ لگا کر 30,000 روپیے کا اوسط منافع کماتے ہیں۔ کاروبار میں ریٹرن کی نارمل شرح 10% ہے۔ زائد سرمائے کو اصلیانے کے طریقہ کو استعمال کرکے فرم کی ساکھ کی قدر معلوم کیجیے۔

حل:

1۔ کل منافع = 10,000 روپیے + 15,000 روپیے + 4,000 روپیے + 6,000 روپیے − 5,000 روپیے = 30,000 روپیے

اوسط منافع = 30,000/5 روپیے = 6,000 روپیے

ساکھ = اوسط منافع × 3 = 6,000 × 3 روپیے = 18,000 روپیے

2۔ اوسط منافع = 12,000 روپیے

نارمل منافع = 1,00,000 روپیے × $\frac{8}{100}$ = 8,000 روپیے

زائد منافع = اوسط منافع − نارمل منافع = 12,000 روپیے − 8,000 روپیے = 4,000 روپیے

ساکھ = زائد منافع × 3 = 4,000 روپیے × 3 = 12,000 روپیے

3۔ نارمل منافع = × 2,00,000 روپیے × 10/100 = 20,000 روپیے

زائد منافع = اوسط منافع − نارمل منافع = 30,000 روپیے − 20,000 روپیے = 10,000 روپیے

ساکھ = زائد منافع × 100 (نارمل حاصل کی شرح) = 10/10,000 × 100 = 1,00,000 روپیے۔

3.5.5 ساکھ کا تصفیہ (Treatment of Goodwill)

جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ نیا ساجھے دار موجودہ ساجھے داروں سے منافع میں اپنا حصہ وصول کرتا ہے۔ اس لیے اسے ان کی مالی تلافی کرنی پڑتی ہے۔ اس مقصد کے لیے یا تو وہ اپنے حصہ کی ساکھ کی رقم (پریمیم) نقد لاتا ہے یا وہ اس پر رضامند ہوتا ہے کہ ایک ساکھ کھاتہ کھول لیا جائے جس میں پرانے ساجھے داروں کو ضروری جمع (کریڈٹ) اندراج دے دیا جائے۔ اس طرح نئے ساجھے دار کی شمولیت کے موقع پر ساکھ کا تصفیہ دو طریقوں سے (i) پریمیم کے طریقے سے (2) از سر نو اندازہ قدر کے طریقے سے کیا جا سکتا ہے:

© NCERT Not to be Republished

3.5.5.1 پریمیم کا طریقہ (Premium method)

اس طریقے پر اس وقت عمل ہوتا ہے جب نیا ساجھے دار اپنے حصہ کی ساکھ کی رقم نقد لاتا ہے۔ پریمیم کی رقم کو پرانے ساجھے داروں میں ان کے ایثار کے تناسب کے حساب سے تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ اگر یہ رقم نیا ساجھے دار، پرانے ساجھے داروں کو براہِ راست ادا کر دے تو فرم کی کتابوں میں کوئی اندراج نہیں ہوتا لیکن اگر رقم کی ادائیگی فرم کے ذریعہ ہو تو درج ذیل روزنامچہ اندراجات ہوں گے:

(i)	نقد کھاتہ	Dr.		
	ساکھ کھاتہ کے لیے			
	(نئے ساجھے دار کے ذریعہ لائی گئی پریمیم کی رقم)			
	ساکھ کھاتہ	Dr.		
	موجودہ ساجھے دار کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			
	(موجودہ ساجھے داروں کے درمیان ان کے ایثاری تناسب میں ساکھ کو تقسیم کیا گیا)			

بصورت دیگر، اس کو نئے ساجھے دار کے سرمایہ کھاتہ میں جمع (کریڈٹ) کیا جاتا ہے اور پھر موجودہ ساجھے داروں کے درمیان ان کے ایثاری تناسب سے ایڈجسٹمنٹ کر دیا جاتا ہے۔ اس صورت میں درج ذیل روزنامچہ اندراجات ہوں گے۔

(i)	نقد کھاتہ	Dr.		
	نیا ساجھے دار کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			
	(اپنی ساکھ کے حصہ کے لیے نئے ساجھے دار کے ذریعے لائی گئی رقم)			
(ii)	نیا ساجھے دار کا سرمایہ کھاتہ	Dr.		
	موجودہ ساجھے دار کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			
	(نئے ساجھے دار کے ذریعے لائی گئی ساکھ کی رقم پرانے ساجھے داروں میں ان کے ایثاری تناسب میں)			

اگر ساجھے داروں اپنے سرمایہ کھاتوں میں جمع شدہ (Credited) رقم کو کاروبار میں روکے رکھنے کا فیصلہ کرتے یں تب کسی مزند اندراج کی ضرورت نہیں ہوتی۔ لیکن اگر وہ رقوم کو کاروبار سے نکال سے جانا چاہتے ہیں تو پھر مندرجہ ذیل اندراجات ریکارڈ کیے جائیں گے۔

موجودہ ساجھے دار کا سرمایہ کھاتہ (انفرادی طور پر)

موجودہ ساجھے داروں کا سرمایہ کھاتہ

نقد کھاتہ کے لیے

© NCERT Not to be Republished

To Cash A/c
(ساکھ کی رقم موجودہ ساجھے داروں کے ذریعے نکالی گئی)

مثال16

سنیل اور دلیپ ایک فرم میں 5:3 کے تناسب میں نفع نقصان میں حصے دار ہیں۔ سچن فرم کے منافع کے 1/5 حصہ پر کاروبار میں شامل ہوتا ہے۔ اس کو 20,000 روپے بطور سرمایہ اور 4,000 روپے ساکھ کے حصے کے طور پر لاتے ہیں۔ ضروری روزنامچہ اندراجات بتائیے۔

(a) جب کہ ساکھ کی رقم کو کاروبار میں ہی رہنے دیا جائے۔
(b) جب کہ ساکھ کی تمام رقم نکال لی جائے۔
(c) جب کہ ساکھ کی 50% رقم نکال لی جائے۔

حل:

(a) جب کہ پرانے ساجھے داروں کے کھاتوں میں جمع کی جانے والی ساکھ کی رقم کاروبار میں ہی رہنے دی جائے۔

سنیل اور دلیپ کی کتابیں روزنامچہ

تاریخ	تفصیلات	L. F.	نام/ڈیبٹ (روپیے)	جمع/کریڈٹ (روپیے)
(i)	نقد کھاتہ		24,000	
	سچن کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			2,00,000
	ساکھ کھاتہ کے لیے			4,000
	(سچن کے ذریعہ سرمائے اور ساکھ کی مد میں لائی گئی رقم)			
(ii)	ساکھ کھاتہ		4,000	
	سنل کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			2,500
	دلیپ کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			1,500
	(5:3 کے تناسب میں سنیل اور دلیپ کو منتقل شدہ ساکھ)			

نوٹ: یہاں ایثاری تناسب وہی ہے جو کہ منافع کی تقسیم کا پرانا تناسب تھا۔

(b) جب پرانے ساجھے داروں کے کھاتوں میں جمع کی جانے والی ساکھ کی تمام رقم نکال لی جائے۔

© NCERT Not to be Republished

روزنامچہ (Journal)

تاریخ	تفصیلات		لیجر فولیو	جمع (کریڈٹ) (روپیے)	نام(ڈیبٹ) (روپیے)
1.	مندرجہ بالا (a) کی طرح				
2.	مندرجہ بالا (a) کی طرح				
3.	سنیل کا سرمایہ کھاتہ A/c	Dr.			2,500
	دلیپ کا سرمایہ کھاتہ A/c	Dr .			1,500
	To Cash A/c			4,000	
	(سنیل اور دلیپ کے ذریعہ اپنے حصہ کے بقدر نکالی ہوئی نقد رقم)				

(c) جب پرانے ساجھے داروں کے کھاتوں میں جمع شدہ ساکھ 50% رقم نکال لی جائے

روزنامچہ

تاریخ	تفصیلات		لیجر	ڈیبٹ (روپیے)	کریڈٹ (روپیے)
1.	مندرجہ بالا (a) کی طرح				
2.	مندرجہ بالا (a) کی طرح				
3.	سنیل کا سرمایہ کھاتہ	Dr.		1,250	
	دلیپ کا سرمایہ کھاتہ	Dr .		750	
	To Cash A/c				2,000
	(ان کے ساکھ کے حصہ کی 50% نکالی ہوئی نقد رقم)				

مثال 17

وجے اور سنجے 2:3 کے تناسب سے ایک فرم کے نفع اور نقصان میں حصہ دار ہیں وہ نفع کے 1/4 حصہ پر اجے کو ساجھے دار بناتے ہیں۔ اجے 30,000 روپیے بطور سرمایہ اور پریمیم کی مطلوبہ رقم لائے گا۔ فرم کی ساکھ کی قدر 20,000 روپیے ہے۔ اور منافع کا نیا تناسب 1:1:2 ہے۔ وجے اور سنجے اپنے حصہ کی ساکھ کی رقم نکال لیتے ہیں۔ روزنامچے کے ضروری اندراجات دکھایئے۔

© NCERT Not to be Republished

حل:

(a) اجے اپنی ساکھ کے حصے (پریمیم) کے طور پر 5,000 روپیے (20000 کا 1/4) لائے گا۔

(b) ایثاری تناسب جیسا کہ ذیل میں حساب لگایا گیا 3:2 ہے۔

وجے کا پرانا تناسب 3/5 ہے اور نیا تناسب 2/4 لہٰذا اس کا ایثاری تناسب ہے۔

$$\frac{2}{4} = \frac{12-10}{20} = \frac{3}{5} - \frac{2}{4} =$$

سنجے کا پرانا تناسب 2/5 اور نیا تناسب 1/4 ہے۔ لہٰذا اس کا ایثاری تناسب

$$\frac{3}{20} = \frac{8-5}{20} = \frac{2}{5} - \frac{1}{4} =$$

© NCERT Not to be Republished

وجے اور سنجے کی کتابیں روزنامچہ

تاریخ	تفصیلات		لیجرفولیو	جمع (کریڈٹ) (روپیے)	نام (ڈیبٹ) (روپیے)
1.	نقد کھاتہ	Dr.		35,000	
	اجے کے سرمایہ کھاتہ کے لیے				30,000
	ساکھ کھاتہ کے لیے				5,000
	(اجے کی لائی ہوئی سرمائے اور ساکھ کی رقم)				
2.	ساکھ کھاتہ	Dr.		5,000	
	وجے کے سرمایہ کھاتہ کے لیے				2,000
	سنجے کے سرمایہ کھاتہ کے لیے				3,000
	(اجے کے ذریعے لائی گئی ساکھ کی رقم جو وجے اور سنجے کے درمیان ان کے ایثاری تناسب کے مطابق تقسیم ہوئی)				
3.	وجے کا سرمایہ کھاتہ	Dr.		2,000	
	سنجے کا سرمایہ کھاتہ	Dr.		3,000	
	نقد کھاتہ کے لیے				5,000
	(وجے اور سنجے کی اپنے حصہ کی ساکھ کی رقم)				

نوٹ: روزنامچہ اندراجات (1) اور (2) متبادل طور پر حسب ذیل بھی ہوسکتے ہیں۔

وجے اور سنجے کی کتابیں

تاریخ	تفصیلات	لیجر	ڈیبٹ (روپیے)	کریڈٹ (روپیے)
1.	نقد کھاتہ اجے کے سرمایہ کھاتہ کے لیے (اجے 3000 روپے بطور سرمایہ اور 5000 روپے بطور ساکھ لایا)		35,000	 35,000
2.	اجے کا سرمایہ کھاتہ وجے کے سرمایہ کھاتہ کے لیے سنجے کے سرمایہ کھاتہ کے لیے (اجے کی لائی ہوئی ساکھ کی رقم وجے اور سنجے کے درمیان ان کے ایثاری تناسب 3:2 میں تقسیم)		5,000	 2,000 3,000

جب کتابوں میں ساکھ پہلے ہی موجود ہو: ساکھ کا مذکورہ بالا تصفیہ (Treatment) اس مفروضے پر مبنی تھا کہ فرم کی کتابوں میں کوئی ساکھ موجود نہیں ہے۔ لیکن عین ممکن ہے کہ جب نیا ساجھے دار اپنے حصہ کی ساکھ کی رقم نقد لائے تو کتابوں میں پہلے ہی سے ساکھ کی کچھ رقم موجود ہو۔ اس صورت میں نئے ساجھے دار کی لائی ہوئی ساکھ کی رقم پرانے ساجھے داروں کے کھاتوں میں جمع کرنے کے بعد موجودہ ساکھ کو ان کے درمیان منافع کے پرانے تناسب کے مطابق نام میں درج کر کے اسے کتابوں سے خارج کر دیا جائے گا۔ البتہ اگر یہ طے پائے کہ ساکھ اپنی پرانی قدر کی حیثیت سے کتابوں میں دکھائی جاتی رہے گی تو نئے ساجھے دار کے ذریعہ لائی جانے والی رقم حسب تناسب گھٹائی جائے گی اور اس سے مطالبہ کیا جائے گا کہ وہ کتابوں میں پہلے سے چلی آ رہی ساکھ کی رقم پر طے شدہ قدر کے اضافہ کا حصہ ہی نقد لائے۔

مثال 17 میں فرم کی ساکھ کی رقم 20,000 روپے آنکی گئی ہے۔ اجے جو کہ منافع کے 1/4 حصہ میں فرم کا ساجھے دار بنا ہے ساکھ کے حصے کے طور پر 5,000 روپے لاتا ہے۔ فرض کیجیے کہ کتابوں میں پہلے سے 10,000 روپے کی ساکھ موجود ہے۔ اس صورت میں اجے کی لائی ہوئی ساکھ کی رقم وجے اور سنجے کو جمع (کریڈٹ) کرنے کے بعد درج ذیل روزنامچہ اندراجات بھی ہوں گے تا کہ موجودہ ساکھ کی رقم کو خارج (Write off) کیا جائے۔

© NCERT Not to be Republished

تاریخ	تفصیلات	لیجرفولیو	نام(ڈیبٹ) (روپیے)	جمع (کریڈٹ) (روپیے)
	وجے کا سرمایہ کھاتہ Dr.		6,000	
	سنجے کا سرمایہ کھاتہ Dr.		4,000	
	ساکھ کھاتہ کے لیے			10,000
	(پرانے تناسب کے مطابق ساکھ کی قلم زدگی (Write off)			

© NCERT not to be Republished

جب ساجھے دار پہلے سے موجود ساکھ کھاتہ کو جوں کا توں برقرار رکھنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو نئے ساجھے دار سے صرف یہ مطالبہ ہوگا کہ وہ کتابی قدر (Book Value) اور مجموعی قدر (Total Value) کے درمیان جو فرق ہو اسی کو اپنی ساکھ کے حصے کے طور پر لائے بہ الفاظ دیگر اجے سے صرف 2,500 روپیہ یعنی 10,000 روپیے کا 1/4 (Rs. 20,000–Rs.10,000) لانے کے لیے کہا جائے گا۔ یہ رقم پرانے ساجھے داروں میں ان کے ایثاری تناسب سے جمع کردی جائے گی اور ساکھ کی موجودہ رقم کو خارج کرنے کے لیے کسی قسم کا اندراج نہیں ہوگا۔

مثال 18

شری کانت اور رمن ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور 2:3 کے تناسب میں نفع اور نقصان کو تقسیم کرتے ہیں۔ انھوں نے وینکٹ کو منافع میں 1/3 حصہ کے لیے ساجھے دار بنانے کا فیصلہ کیا۔ وینکٹ 30,000 روپیے کی رقم بطور سرمایہ لایا۔ اس نے اپنے حصہ کی ساکھ کے لیے ضروری رقم لانے کا وعدہ بھی کیا۔ شمولیت کی تاریخ پر، ساکھ کی قدر 24,000 روپیے آنکی گئی اور 12,000 روپیے کا ساکھ کھاتہ پہلے سے ہی کتابوں میں موجود تھا۔ وینکٹ اپنے حصہ کی ساکھ کے لیے ضروری رقم لے آیا اور اس نے اس بات پر اتفاق کیا کہ موجودہ ساکھ کھاتہ کو قلم زد (written off) کردیا جائے۔

فرم کی کتابوں میں ضروری روزنامچہ اندراجات دکھایئے۔

حل:

شری کانت اور رمن کی کتابیں

تاریخ	تفصیلات		لیجر	نام (ڈیبٹ) (روپیے)	جمع (کریڈٹ) (روپیے)
1.	نقد کھاتہ	Dr.		38,000	
	ونکٹ کے سرمایہ کھاتہ کے لیے				30,000
	ساکھ کھاتہ کے لیے				8,000
	(وینکٹ کے ذریعہ اپنے حصہ کی ساکھ اور سرمائے کی رقم لائی گئی)				
2.	ساکھ کھاتہ	Dr.		8,000	
	سری کانت کے سرمایہ کھاتہ کے لیے				4,800
	رمن کے سرمایہ کھاتہ کے لیے				3,200
	(وینکٹ کے ذریعہ لائی گئی ساکھ کی رقم کو پرانے ساجھے داروں کے درمیان ان کے ایثاری تناسب میں تقسیم کیا گیا)				
3.	سری کانٹ کا سرمایہ کھاتہ	Dr.		7,200	
	رمن کا سرمایہ کھاتہ	Dr.		4,800	
	ساکھ کھاتہ کے لیے				12,000
	(کتابوں میں پہلے سے دکھائی گئی ساکھ کو پرانے تناسب میں قلم زد کیا گیا)				

© NCERT Not to be Republished

نوٹ: چونکہ اس بات کا ذکر نہیں ہے کہ نیا ساجھے دار اپنے منافع کا حصہ شری کانت اور رمن سے کس تناسب میں حاصل کرتا ہے۔ اس لیے یہ مان لیا گیا ہے کہ وہ وینکٹ کے حق میں اپنے منافع کے حصہ کو پرانے تناسب میں ہی ایثار کرتے ہیں جو کہ 3:2 ہے۔

3.5.5.2 ازسرنو اندازۂ قدر کا طریقہ (Revaluation Method)

اس طریقے پر اس وقت عمل کیا جاتا ہے جب کوئی نیا ساجھے دار اپنی ساکھ کے حصے کی نقد رقم نہیں لاتا۔ ایسی صورت میں پرانے ساجھے داروں کو ان کے منافع کی تقسیم کے پرانے تناسب سے جمع (کریڈٹ) کرکے ساکھ کھاتہ کھولا جاتا ہے۔ جب کتابوں میں ساکھ کھاتہ کھولا جائے تو اس کی دو ممکن صورتیں ہیں۔

1۔ نئے ساجھے دار کی شمولیت کے وقت کتابوں میں ساکھ موجود نہیں ہوتی۔

2۔ کتابوں میں نئے ساجھے دار کی شمولیت کے وقت پہلے ہی سے ساکھ موجود ہوتی ہے۔

(a) کتابوں میں ساکھ موجود نہیں ہوتی: جب نئے ساجھے دار کی شمولیت کے وقت کتابوں میں ساکھ موجود نہ ہو تو ساکھ کھاتہ کل قدر (Full Value) پر کھولا جانا چاہیے۔ یہ کاروائی اس طرح ہوتی ہے کہ ساکھ کی رقم کو اس کی کل قدر پر ساکھ کھاتے میں ڈیبٹ کر دیا جاتا ہے اور پرانے ساجھے داروں میں منافع کی تقسیم کے پرانے تناسب کے مطابق جمع (کریڈٹ) کر دیا جاتا ہے۔ روزنامچہ اندراجات مندرجہ ذیل ہوتے ہیں۔

ساکھ کھاتہ Dr.
پرانے ساجھے دار کے کھاتہ کے لیے
(پرانے تناسب کے مطابق کل قدر پر بنائی گئی ساکھ)

اس طرح کھولا گیا ساکھ کھاتہ فرم کی بیلنس شیٹ میں اپنی پوری قدر سے دکھایا جاتا ہے۔

© NCERT Not to be Republished

مثال 19

آہوجہ اور بروا ایک فرم میں 3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں اور منافع کے 1/5 حصہ کا چودھری کو کاروبار میں شریک کر لیتے ہیں۔ یہ حصہ اس کو آہوجہ اور بروا سے مساوی طور وصول ہوتا ہے۔ ساکھ کی رقم 30,000 روپے آنکی جاتی ہے۔ چودھری 16,000 روپے بطور سرمایہ لاتا ہے مگر ساکھ کی رقم ادا کرنے کی حیثیت نہیں رکھتا۔ فرم کی کتابوں میں ساکھ کھاتہ موجود نہیں ہے۔ ضروری روزنامچہ اندراجات ریکارڈ کیجیے۔

حل:

آہوجہ اور بروا کی کتابیں روزنامچہ (جرنل)

تاریخ	تفصیلات	لیجر فولیو	ڈیبٹ (نام) (روپیے)	جمع (کریڈٹ) (روپیے)
1.	نقد کھاتہ Dr. چودھری کے سرمایہ کھاتے کے لیے (بطور سرمایہ لائی ہوئی رقم)		16,000	16,000
2.	ساکھ کھاتہ Dr. اہوجہ کے سرمایہ کھاتہ کے لیے بروا کے سرمایہ کھاتہ کے لیے (پرانے تناسب مطابق کل قدر پر ساکھ)		30,000	18000 12000

نوٹ: بیلنس شیٹ میں ساکھ 30,000 روپے دکھائی جائے گی۔

بعض اوقات ساجھے دار اپنے ساکھ کے حصہ کی کچھ ہی رقم لا پاتا ہے۔ایسی صورت حال میں لائی گئی ساکھ کی رقم کو پرانے ساجھے داروں میں ان کے ایثاری تناسب میں تقسیم کر دینے کے بعد کتابوں میں ساکھ کھاتہ کھولا جاتا ہے۔ساکھ کھاتہ نئے ساجھے دار کے ذریعے ساکھ کے نہ لائے گئے حصہ پر مبنی ہوتا ہے۔مثلاً پوجا اور سندیپ ساجھے دار ہیں اور 3:3 کے تناسب میں منافع تقسیم کرتے ہیں۔انھوں نے تشار کو منافع میں 1/3 حصہ کے لیے ساجھے دار بنایا۔تشار کو 30,000 روپیے بطور اپنے حصہ کی ساکھ کے لانے تھے۔فرم کی ساکھ کی کل قدر 90,000 روپیے آنکی گئی تھی۔لیکن وہ اس ضمن میں 15,000 روپیے ہی لایا۔15,000 روپیے واجب الادا رہ گئے۔اس صورت میں، پوجا اور سندیپ کے سرمایہ کھاتوں کو 15,000 روپیے سے ان کے ایثاری تناسب میں کریڈٹ کرنے کے بعد 45,000 روپیے سے ساکھ کھاتہ کھولا جائے گا (اس کی کل قدر سے آدھی پر) اور اسے پرانے تقسیم منافع کے تناسب میں کریڈٹ کیا جائے گا۔

(b) کتابوں میں ساکھ کی پہلے سے موجودگی: اگر کتابوں کے ساکھ کھاتہ میں پہلے سے بیلنس موجود ہے تو پرانے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں ساکھ کا ایڈجسٹمنٹ صرف اس فرق سے کیا جائے گا جو کہ کتابوں میں موجود ساکھ کی رقم اور ساکھ کی طے شدہ قدر کے درمیان ہے۔

ہوسکتا ہے کہ کتابوں میں دکھائی ہوئی ساکھ کی رقم اپنی طے شدہ قدر سے کم یا زیادہ ہو۔اگر یہ طے شدہ قدر سے کم ہے تو ساکھ کی طے شدہ قدر اور کتابوں میں موجود ساکھ کی رقم کا فرق ساکھ کھاتے میں ڈیبٹ کر دیا جائے گا اور پرانے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں منافع کی تقسیم کے ان کے پرانے تناسب کے حساب سے جمع (کریڈٹ) کر دیا جائے گا۔تاہم اگر یہ طے شدہ قدر سے زائد ہے تو اس کے فرق کو پرانے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں ان کے اپنے تناسب تقسیم منافع کے حساب سے نام (ڈیبٹ) میں لکھ دیا جائے گا اور ساکھ کھاتے میں جمع (کریڈٹ)۔اس طرح اندراجات حسب ذیل ہوں گے:

(a) جب کہ کتابوں میں دکھائی گئی ساکھ کی قدر طے شدہ قدر سے کم ہو:

ساکھ کھاتہ (Goodwill A/c) Dr.

پرانے ساجھے دار کے سرمایہ کھاتوں کے لیے (فرداً فرداً) Dr.

(ساکھ کھاتہ طے شدہ، قدر پر کھولا گیا)

(b) جب کہ طے شدہ ساکھ کی قدر کتابوں میں دکھائی گئی قدر سے کم ہو:

© NCERT Not to be Republished

پرانے ساجھے دار کے سرمایہ کھاتوں کے لیے (فرداً فرداً) Dr.
ساکھ کھاتہ کے لیے Dr.
(ساکھ اپنی طے شدہ قدر پر کم کی گئی)

مثال 20

رام اور رحیم ایک فرم کے نفع ونقصان میں 2:3 کے تناسب سے حصہ دار ہیں۔ راہل کاروبار میں شامل ہوتا ہے اور منافع کے 1/3 حصہ پر 10,000 روپیے سرمایہ لاتا ہے۔ فرم کی ساکھ 30,000 روپیے آنکی گئی ہے۔ درج ذیل صورتوں میں روزنامچہ اندراجات کیا ہوں گے۔

(a) جب کہ فرم کی کتابوں میں ساکھ کی نشاندہی نہ ہو۔
(b) جب کہ فرم کی کتابوں میں 15,000 روپیے کی ساکھ دکھائی گئی ہو۔
(c) جب کہ فرم کی کتابوں میں ساکھ کھاتے میں 36,000 روپیے دکھائے گئے ہوں۔

حل:

(a) جب کہ کتابوں میں ساکھ کی نشان دہی نہ ہو:

رام اور رحیم کی کتابیں روزنامچہ (جرنل)

تاریخ	تفصیلات	لیجر فولیو	نام/ڈیبٹ (روپیے)	جمع/کریڈٹ (روپیے)
1.	نقد کھاتہ Dr. راہل کے سرمایہ کھاتے کے لیے (بطور سرمایہ لائی ہوئی راہل کی رقم)		10,000	 10,000
2.	ساکھ کھاتہ Dr. رام کے سرمایہ کھاتہ کے لیے رحیم کے سرمایہ کھاتہ کے لیے (منافع کی تقسیم کے پرانے تناسب میں پوری قدر پر ساکھ بنائی گئی)		30,000	 18,000 12,000

© NCERT Not to be Republished

(b) جب کتابوں میں 15,000 روپیے کی ساکھ درج ہو

جرنل

تاریخ	تفصیلات	لیجر فولیو	جمع/کریڈٹ (روپیے)	نام/ڈیبٹ (روپیے)
1.	نقد کھاتہ Dr.		10,000	
	راہل کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			10,000
	(بطور سرمایہ لائی ہوئی راہل کی رقم)			
2.	ساکھ کھاتہ Dr.		15,000	
	رام کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			9,000
	رحیم کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			6,000
	(اپنی پوری قدر پر بنائی گئی ساکھ 3:2 کے پرانے تناسب سے رام اور رحیم کے سرمایہ کھاتوں میں جمع)			

(c) جب کہ کتابوں میں 36,000 روپیے کی ساکھ دکھائی گئی ہو

جرنل

تاریخ	تفصیلات	لیجرفولیو	ڈیبٹ (روپیے)	کریڈٹ (روپیے)
1.	نقد کھاتہ Dr.		10,000	
	راہل کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			10,000
	(بطور سرمایہ لائی ہوئی راہل کی رقم)			
2.	رام کا سرمایہ کھاتہ Dr.		3,600	
	رحیم کا سرمایہ کھاتہ Dr.		2,400	
	ساکھ کھاتے کے لیے			6,000
	(30,000 روپیے تک نیچے لائی ہوئی ساکھ کی قدر)			

© NCERT Not to be Republished

عام طور پر، جب فرم کی کتابوں میں ساکھ کھاتہ کھولا جاتا ہے تب اس کا اظہار طے شدہ قدر پر بیلنس شیٹ میں کیا جاتا ہے۔تاہم اگر ساجھے دار یہ طے کرلیں کہ پرانے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں ضروری ایڈجسٹمنٹ کے بعد ساکھ کی رقم کا اظہار فرم کی بیلنس شیٹ میں نہ کیا جائے تو اس کو قلم زد (Write off) کرنا پڑتا ہے۔یہ کاروائی ساکھ کھاتے کو جمع (کریڈٹ) کرکے اور تمام ساجھے داروں (بشمول نئے ساجھے دار) کے سرمایہ کھاتوں میں ان کے نئے نفع نقصان تناسب کے مطابق ڈیبٹ کرکے عمل میں لائی جاتی ہے۔اس تصفیہ (Treatment) کا خالص اثر یہ ہوگا کہ نئے ساجھے دار کا سرمایہ کھاتہ اس کے حصۂ ساکھ کی رقم کی حدتک ڈیبٹ ہوں گے اور پرانے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے ان کے ایثاری تناسب کے مطابق جمع (کریڈٹ) ہوں گے اور ساکھ کا کوئی بیلنس نہیں دکھایا جائے گا۔

مثال21

A اور B نفع اور نقصان میں برابر حصے دار ہیں۔وہ C کو شراکت میں شامل کرتے ہیں اور 2:3:4 کا نیا تناسب طے پاتا ہے۔C ساکھ کی رقم لانے سے معذور ہے البتہ وہ 25,000 روپے بطور سرمایہ لاتا ہے۔فرم کی ساکھ 18,000 روپے آنکی جاتی ہے۔C کی شمولیت پر روزنامچہ کے ضروری اندراجات بتائیے یہ فرض کرتے ہوئے کہ ساجھے دار بیلنس شیٹ میں ساکھ کا اظہار نہیں چاہتے۔

© NCERT Not to be Republished

حل:

A اور B کی کتابیں روزنامچہ (جرنل)

تاریخ	تفصیلات	لیجر فولیو	جمع/کریڈٹ (روپیے)	نام/ڈیبٹ (روپیے)
1.	نقد کھاتہ Dr.		25,000	
	سی کا لایا ہوا سرمایہ			25,000
2.	ساکھ کھاتہ Dr.		18,000	
	اے کے سرمایہ کھاتے کے لیے			9,000
	(کل قدر پر بنائی گئی ساکھ)			9,000
3.	اے کے سرمایہ کھاتہ Dr.		8,000	
	بی کے سرمایہ کھاتہ Dr.		6,000	
	سی کے سرمایہ کھاتہ Dr.		4,000	
	(ساکھ قلم زد کی گئی)			18,000

مندرجہ بالا اندراجات (2) اور (3) کا خالص اثر یہ ہے کہ C کے سرمایہ کھاتے کے نام میں 4,000 روپے درج کر دیے گئے ہیں اور A اور B کے سرمایہ کھاتوں کو ان کے ایثاری تناسب سے بالترتیب 1,000 روپے (جمع 9,000 روپے - نام 8,000 روپے) اور 3,000 روپے (جمع 9,000 روپے - نام 6,000 روپے) سے جمع کر دیا گیا اور ساکھ کی کوئی باقی نہیں ہوگی۔

بعض اوقات ساجھے دار کسی بھی کتاب میں ساکھ کھاتے کا اظہار نہیں چاہتے (حتی کہ روزنامچہ اور لیجر میں بھی نہیں)۔ اس صورت میں نئے ساجھے دار کے سرمایہ کھاتے میں اس کے ساکھ حصہ سے ڈیبٹ کا اندراج کر کے اور پرانے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں کو ان کے ایثاری تناسب سے کریڈٹ کر کے ساکھ ایڈجسٹمنٹ کے لیے صرف ایک اندراج کر دیا جاتا ہے۔ اگر مثال 21 میں ہم ساکھ کا تصفیہ اس طرح کرتے تو حسب ذیل اندراج کرنا پڑتا۔

تاریخ	تفصیلات	لیجر فولیو	نام/ڈیبٹ (روپیے)	جمع/کریڈٹ (روپیے)
	سی کا سرمایہ کھاتہ Dr. اے کے سرمایہ کھاتہ کے لیے بی کے سرمایہ کھاتہ کے لیے (C کی ساکھ کے حصے کا ایڈجسٹمنٹ)		4,000	 1,000 3,000

ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں پر مندرجہ بالا اندراج کا بھی ویسا ہی اثر ہوگا جیسا کہ (2) اور (3) روزنامچہ اندراج کا ہوا تھا۔

© NCERT Not to be Republished

باکس I

کھاتہ داری معیار، 26 کا نفاذ: غیر مرئی اثاثہ

یہ کھاتہ داری معیار اس وقت نافذ ہوتا ہے جب کوئی صرفہ غیر مرئی مد میں کھاتہ داری کی مدت کے دوران یکم اپریل 2003 کو یا اس کے بعد کیا جاتا ہے۔ اس معیار کے مطابق غیر مرئی اثاثہ کی AS 26 کے تحت تعریف یوں کی جاتی ہے: قابل تشخص، غیر مرئی اور طبعی وجود کے بغیر جیسے پروڈکٹس یا سامان کی سپلائی یا دیگر خدمات کے لئے کسی کو کرایہ پر دینے یا انتظامی مقصد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

AS26 ڈبلو آرٹی غیر مرئی اثاثوں کی نمایاں ضروریات

1۔ غیر مرئی اثاثہ کو اسی وقت تسلیم کیا جائے گا جب وہ AS260 کے تسلیم شدہ معیار پر پورا اترے گا۔
2۔ اگر کوئی غیر مرئی اثاثہ اس معیار پر پورا نہیں اترتا تو اسکی کوئی وقت نہیں ہوگی۔
3۔ اندورونی ساکھ کو اثاثہ نہیں سمجھا جائے گا۔
4۔ اندرونی برانڈ، رسائل میں مندرجہ مواد طباعت کے عنوان اور اسی طرح کے دیگر معراد کا شمار غیر مرئی اثاثے میں نہیں ہوگا۔
5۔ اندرونی طور سے پیدا کیئے گئے اثاثے، ساکھ، برانڈ، رسائل میں مندرجہ مواد اور طباعت کے عنوان کو تسلیم کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ وہ AS26 میں مذکور معیار پر پورے اترتے ہوں۔

اپنی فہم کی جانچ کیجیے — II

درست متبادل کا انتخاب کیجیے:

1۔ نئے ساجھے دار کی شمولیت کے وقت، پرانی بیلنس شیٹ میں دکھایا گیا جرنل ریزرو منتقل کر دیا جاتا ہے:
(a) تمام ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں
(b) نئے ساجھے دار کے سرمایہ کھاتہ میں
(c) پرانے ساجھے دار کے سرمایہ کھاتہ میں
(d) مندرجہ بالا میں سے کوئی نہیں

2۔ آشا اور نشا ساجھے دار ہیں اور 2:1 کے تناسب میں منافع کو تقسیم کرتی ہیں۔ آشا کے بیٹے آسش کو 1/4 حصہ کے لیے ساجھے دار بنایا گیا۔ 1/8 حصہ آشا نے اپنے بیٹے کو دیا اور بقیہ حصہ نشا نے دیا۔ فرم کی ساکھ کی قدر 40,000 روپیے ہے۔ پرانے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں ساکھ کی کتنی رقم جمع (کریڈٹ) کی جائے گی۔
(a) 2,500 روپیے ہر ایک کو
(b) 5,000 روپیے ہر ایک کو
(c) 20,000 روپیے ہر ایک کو
(d) مندرجہ بالا میں سے کوئی نہیں

3۔ B، A اور C ایک فرم میں ساجھے دار ہیں۔ اگر D کو نئے ساجھے دار کے طور پر شامل کیا جاتا ہے تب:
(a) پرانی فرم کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔
(b) پرانی فرم اور پرانی ساجھے داری کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔
(c) پرانی ساجھے داری کی تشکیل نو ہوتی ہے۔
(d) مندرجہ بالا میں سے کوئی نہیں۔

4۔ نئے ساجھے دار کی شمولیت پر اثاثہ جات کی قدر میں اضافہ کو نام (ڈیبٹ) کیا جاتا ہے۔
(a) نفع اور نقصان تصرف کھاتے سے
(b) اثاثہ جات کھاتے سے
(c) پرانے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے سے
(d) مندرجہ بالا میں سے کوئی نہیں

© NCERT Not to be Republished

5۔ نئے ساجھے دار کی شمولیت کے وقت، پرانی فرم کی بیلنس شیٹ میں دکھائے گئے غیر منقسم منافع (Undistributed profit) کو کس کے سرمایہ کھاتے میں منتقل کر دیا جاتا ہے:

(a پرانے ساجھے داروں کے کھاتے میں، منافع کی تقسیم کے پرانے تناسب میں۔
(b پرانے ساجھے داروں کے کھاتے میں، تقسیم منافع کے نئے تناسب میں۔
(c تمام ساجھے داروں کے کھاتے میں، منافع کی تقسیم کے نئے تناسب میں۔

3.5.5.3 پوشیدہ ساکھ (Hidden Goodwill)

بعض اوقات، نئے ساجھے دار کی شمولیت کے وقت ساکھ کی قدر نہیں دی گئی ہوتی۔ ایسی صورت حال میں اسے منافع کی تقسیم کے تناسب اور سرمایے کو ترتیب دے کر نکالا جاتا ہے۔ فرض کیجیے A اور B ساجھے دار ہیں اور ان میں سے ہر ایک کا سرمایہ 45,000 روپے ہے۔ یہ مساوی طور پر نفع اور نقصان کو تقسیم کرتے ہیں۔ انھوں نے C کو 1/3 حصہ کے لیے نیا ساجھے دار بنایا۔ C سرمایے کے طور پر 60,000 روپے لایا۔ C کے منافع میں حصہ اور اس کے ذریعے لائی گئی رقم کی بنیاد پر نئی تشکیل شدہ فرم کا کل سرمایہ 1,80,000 (3×60,000 روپے) ہوگا۔ لیکن A، B اور C کا حقیقی کل سرمایہ 1,50,000 روپے (60000 روپے + 45000 روپے + 45000 روپے) بیٹھتا ہے۔ اس لیے یہ سمجھا جاتا ہے کہ یہ فرق جو کہ 30,000 روپے (150000 روپے - 180000 روپے) کا ہے ساکھ کی وجہ سے ہے۔ جو A اور B کے درمیان مساوی طور پر (پرانے تناسب) میں تقسیم کی جائے گی۔ اس کی وجہ سے ان دونوں کا سرمایہ کھاتہ بڑھ کر 60,000 روپے ہو جائے گا اور فرم کا کل سرمایہ 1,80,000 روپے ہوگا۔ بصورت دیگر، اگر ساکھ کا کھاتہ نہ کھولنا ہو تب C کے سرمایہ کھاتہ کو 1,000 روپے (اس کے حصہ کی ساکھ) سے نام (ڈیبٹ) کیا جائے گا اور A اور B دونوں کے سرمایہ کھاتوں کو 5,000 روپے سے جمع (کریڈٹ) کیا جائے گا اور فرم کا کل سرمایہ 50,000 روپے ہوگا۔

مثال 22

ہیم اور نیم ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور 3:2 کے تناسب میں نفع و نقصان کو تقسیم کرتے ہیں۔ ان کے سرمایے بالترتیب 80,000 روپے اور 50,000 روپے ہیں۔ انھوں نے 1 جنوری 2017 کو سام کو مستقبل کے منافع میں 1/5 حصہ کے لیے نیا ساجھے دار بنایا۔ سام سرمایے کے طور پر 60,000 روپے لایا۔ فرم کی ساکھ کی قدر کا حساب لگایئے اور سام کی شمولیت پر ضروری روزنامچہ اندراجات کیجیے۔

© NCERT Not to be Republished

حل:

فرم کی ساکھ کی قدر

سام کا سرمایہ = 60,000روپے

سام کا حصہ = $\frac{1}{5}$

نئی فرم کا کل سرمایہ = 60,000روپے×5=3,00,000روپے

ہیم کا+نیم کا+سام کا سرمایہ =80,000روپے+50,000روپے+60,000روپے

=1,90,000روپے

فرم کی ساکھ =1,10,000روپے = (3,00,000–1,90,000)

سام کا حصہ =$\frac{1}{5}$×1,10,000روپے =22,000روپے ۔

© NCERT Not to be Republished

ہیم، نیم اور سام کی کتابیں روزنامچہ (جرنل)

تاریخ 2007	تفصیلات	لیجر فولیو	نام/ڈیبٹ (روپیے)	جمع/کریڈٹ (روپیے)
1.	بینک کھاتہ Dr. Dr.		60,000	
	سام کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			60,000
	(سام کے ذریعہ بطور سرمایہ لائی گئی رقم)			
2.	ساکھ کھاتہ Dr. Dr.		1,10,000	
	ہیم کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			66,000
	نیم کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			44,000
	(سام کی شمولیت پر ہیم اور نیم کو دیا گیا کریڈٹ)			

بصورت دیگر، اگر ساکھ کا کھاتہ نہ کھولنا ہو، ساکھ کے لیے پاس کیا جانے والا دوسرا روزنامچہ اندراج حسب ذیل ہوگا۔

	سام کے سرمایہ کھاتہ Dr.		22,000	
	ہیم کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			13,200
	نیم کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			8,800

اسے خود کیجیے۔

1۔ ایک فرم کا گذشتہ تین برسوں کا منافع 5,00,000 روپیہ، 4,00,000 روپیہ اور 6,00,000 روپیہ ہے۔ گذشتہ تین برسوں کے اوسط منافع کی چار سالوں کی خریداری پر فرم کی ساکھ کی قدر کا حساب لگایئے۔ (جواب: 20,00,000)

2۔ ایک فرم کا گذشتہ پانچ سالوں کا منافع 20,000 روپیہ، 30,000 روپیہ، 40,000 روپیہ، 50,000 روپیہ اور 60,000 روپیہ ہے۔ بالترتیب 1، 2، 3، 4 اور 5 کی اہمیت (weight) کا استعمال کر کے اہمیت شدہ منافعوں کی تین سال کی خریداری کی بنیاد پر فرم کی ساکھ کی قدر کا حساب لگایئے۔

3۔ 2013، 2014، 2015 اور 2016 کے دوران فرم کا منافع بالترتیب 16,000 روپیہ، 20,000 روپیہ، 24,000 روپیہ اور 32,000 روپیہ ہے۔ فرم نے کاروبار میں 1,00,000 روپیہ کی سرمایہ کاری کی ہے۔ سرمایہ کاری پر ریٹرن کی نارمل شرح (Normal rate of returen) 18% سالانہ ہے۔ گذشتہ چار سالوں کے اوسط زائد منافع (super profit) کی تین برسوں کی خریداری کی بنیاد پر ساکھ کا حساب لگایئے۔ (جواب: 15,000 روپیہ)

4۔ مندرجہ بالا سوال میں دیے گئے اعداد و شمار کی بنیاد پر، زائد منافع کو کیپٹلائزیشن (Capitalization) کے ذریعے ساکھ کا حساب لگایئے۔ کیا کیپٹلائزیشن کے ذریعہ معلوم کی گئی ساکھ کی رقم مختلف ہوگی؟ عددی تائید کے ذریعے اپنے جواب کی تصدیق کیجیے۔

5۔ گری اور شانتا ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور منافع کو مساوی طور پر تقسیم کرتے ہیں۔ انھوں نے فرم کے منافع میں 1/5 حصہ کے لیے کچرو کو ساجھے دار بنایا۔ کچرو سرمایے کے علاوہ 20000 روپیے ساکھ کے طور پر لایا۔ روزنامچہ اندراج کیا ہوگا اگر:

(a) فرم کی کتابوں میں ساکھ موجود نہ ہو۔

(b) فرم کی کتابوں میں 40,000 روپیے کی ساکھ دکھائی گئی ہو۔

6۔ A اور B ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور 3:2 کے تناسب میں منافع تقسیم کرتے ہیں۔ انھوں نے فرم کے منافعوں میں 1/5 حصہ کے لیے C کو ساجھے داری میں شریک کیا۔ فرم کی ساکھ 1,00,000 روپیے آنکی گئی۔ C اپنے حصہ کی ساکھ کی رقم نہیں لا سکا۔ روزنامچہ اندراجات کیا ہوں گے اگر:

(a) پوری قدر پر ساکھ کھاتہ کھولا جائے اور اس کے بعد اسے قلم زد (write off) کیا جائے۔

(b) ساکھ کھاتہ نہ کھولا جائے۔

© NCERT Not to be Republished

3.6 تسویات برائے جمع شدہ نفع اور نقصان
(Adjustment for Accumulated profit and losses)

بعض اوقات فرم کے کچھ جمع شدہ منافع ہوتے ہیں یہ منافع ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں پر غیر منتقل شدہ ہوتے ہیں۔ عام طور پر یہ جنرل ریزرو، ریزو فنڈ اور نفع اور نقصان کھاتہ کی باقی کی شکل میں ہوتے ہیں۔ نئے ساجھے دار کا فرم کے ان جمع شدہ منافعوں پر کوئی حق نہیں ہوتا۔ ان کو پرانے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں پرانے تناسب میں منتقل کر کے تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ اس طرح کچھ جمع شدہ نقصانات بھی ہوتے ہیں جو کہ فرم کی بیلنس شیٹ میں نفع اور نقصان کھاتہ کے ڈیبٹ بیلنس کی شکل میں دکھائے گئے ہوتے ہیں۔ ان کو بھی پرانے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں منتقل کر دیا جاتا ہے (دیکھئے مثال 23)

مثال 23

راجندر اور سریندر ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور نفع ونقصان کو 4:1 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ 15 اپریل 2017 کو انھوں نے سریندر کو نیا ساجھے دار بنایا۔ اس تاریخ پر فرم کے نفع اور نقصان کھاتہ میں 10,000 روپے کا ڈیبٹ بیلنس تھا اور جنرل ریزرو میں 20,000 روپے کا بیلنس تھا۔ نفع اور نقصان کے ایڈجسٹمنٹ کے لیے ضروری روزنامچہ اندراج بتایئے۔

حل:

راجندر، سریندر اور نریندر کی کتابیں روزنامچہ

تاریخ 2007	تفصیلات		لیجر فولیو	نام/ڈیبٹ (روپیے)	جمع/کریڈٹ (روپیے)
15 اپریل	عمومی رزرو کھاتہ	Dr.		20,000	
	راجیندر کے سرمایہ کھاتہ کے لیے				16000
	سریندر کے سرمایہ کھاتہ کے لیے				4000
	(نریندر کی شمولیت پر راجندر اور سریندر کے سرمایہ کھاتے پر منتقل شدہ جنرل ریزرو بیلنس)				
	راجیندر کے سرمایہ کھاتہ	Dr.		8,000	
	سریندر کے سرمایہ کھاتہ	Dr.		2,000	
	نفع اور نقصان کھاتہ کے لیے				10,000
	(پرانے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں پر منتقل شدہ نفع اور نقصان کھاتہ کا ڈیبٹ بیلنس)				

© NCERT Not to be Republished

3.7 اثاثہ جات اور ذمے داریوں کا از سر نو اندازۂ قدر

(Revaluation of Assest and Reassessment of Liabilites)

نئے ساجھے دار کی شمولیت کے وقت اس بات کی تصدیق بہتر سمجھی جاتی ہے کہ آیا فرم کی کتابوں میں دکھائے گئے اثاثہ جات اپنی رواں قدر (Current Value) پر ہیں یا نہیں اگر ان کی قدر کم یا زیادہ ہوتی ہے تو اس صورت میں ان کا از سر نو اندازۂ قدر کیا جاتا ہے۔ اسی طرح، ذمہ داریوں کی بھی از سر نو تشخیص (Re-assessment) کی جاتی ہے تاکہ کتابوں میں ان کی صحیح قدر کو دکھایا جا سکے۔ بعض اوقات چند غیر مندرج اثاثہ جات اور ذمہ داریاں بھی ہوتی ہیں۔ ان کو بھی فرم کی کتابوں میں لایا جاتا ہے۔ اس مقصد کے لیے فرم کو ازسر اندازۂ قدر کھاتہ (Re-valuation Account) بنانا پڑتا ہے۔ ہر ایک اثاثہ اور ذمہ داری کے از سر نو اندازۂ قدر پر ہونے والے فائدے یا نقصان کو اس کھاتہ پر منتقل کیا جاتا ہے اور آخر میں اس کی بیلنس کو پرانے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں منافع کی تقسیم کے پرانے تناسب سے منتقل کر دیا جاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، از سر نو اندازۂ قدر کھاتہ کو اثاثہ کی قدر میں ہونے والے اضافہ اور ذمہ داری میں ہونے والی کمی کے ساتھ جمع (کریڈٹ) کیا جاتا ہے کیونکہ یہ فائدہ ہے۔ اسی طرح از سر نو اندازۂ قدر کھاتے کو اثاثہ جات کی قدر میں ہونے والی کمی اور اس کی ذمہ داری میں ہونے والے اضافہ کے ساتھ ڈیبٹ کیا جاتا ہے کیونکہ یہ نقصان کی صورت ہے۔ مزید برآں، غیر مندرج اثاثہ جات کی از سر نو قدر اندازی پر جمع (کریڈٹ) کرتے ہیں اور غیر مندرج ذمہ داریوں کو نام (ڈیبٹ) کرتے ہیں۔ اگر از سر نو اندازۂ قدر کھاتہ آخر میں کریڈٹ بیلنس ظاہر کرتا ہے تو اس سے مراد خالص فائدہ ہوتا ہے اور اگر ڈیبٹ بیلنس ظاہر کرتا ہے تو اس سے مراد خالص نقصان ہوتا ہے جو کہ پرانے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں پرانے تناسب کے اندر منتقل کر دیا جاتا ہے۔

اثاثہ جات اور ذمہ داریوں کے از سر نو اندازۂ قدر کے لیے کیے جانے والے روزنامچہ اندراجات مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) اثاثہ کی قدر میں اضافہ کے لیے۔

اثاثے کھاتہ Dr.

از سر نو اندازہ قدر کھاتہ کے لیے فائدہ (Gain)

(ii) اثاثہ کی قدر میں کمی کے لیے

از سر نو اندازہ قدر کھاتہ Dr.

ذمہ داری (نقصان) کے لیے نقصان

© NCERT Not to be Republished

(iii) ذمہ داری کی رقم میں اضافہ کے لیے

ازسرنواندازہ قدر کھاتہ	Dr.
ذمہ داری (نقصان) کھاتہ کے لیے	نقصان

(iv) ذمہ داری کی رقم میں کمی کے لیے

ذمہ داری کھاتہ	Dr.
ازسرنواندازہ قدر کھاتہ (نفع) کے لیے	فائدہ

(v) غیر مندرج اثاثہ کے لیے

اثاثے کھاتہ	Dr.
ازسرنواندازہ قدر پر نفع کے لیے	فائدہ

(vi) غیر مندرج ذمہ داری کے لیے

ازسرنواندازہ قدر کھاتہ	Dr.
غیر مندرج ذمہ داری کے لیے	نقصان

(vii) ازسرنو قدر اندازی کھاتہ پر فائدے کو منتقل کرنے کے لیے اگر جمع باقی ہو

ازسرنواندازہ قدر کھاتہ	Dr.
پرانے ساجھے دار کے کھاتہ کے لیے	(پرانا تناسب)
(فرداً فرداً)	

(viii) ازسرنو قدر اندازی کھاتہ پر نقصان کو منتقل کرنے کے لیے

پرانے ساجھے دار کے کھاتہ	Dr.
(فرداً فرداً)	
ازسرنواندازہ قدر کے لیے	(پرانا تناسب)

نوٹ: (i)، (ii)، (iii) اور (iv) اندراجات صرف اثاثہ جات اور ذمہ داریوں کی قدر میں اضافہ اور کمی کی رقم کے ساتھ کیے جائیں گے۔

مثال 24

A اور B 3:2 کے تناسب میں نفع اور نقصان تقسیم کرتے ہیں ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل ہے۔

© NCERT Not to be Republished

1 اپریل 2015 کو A اور B کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
متفرق قرض خواہ (Sundry creditors)		20,000	نقد دردست (Cash in hand)	3,000
سرمایے Capitals			قرضدار (Debtors)	12,000
A	30,000		اسٹاک (Stock)	15,000
B	20,000	50,000	فرنیچر (Furniture)	10,000
			پلانٹ اور مشینری (Plant and Machinery)	30,000
		70,000		**70,000**

© NCERT Not to be Republished

اس تاریخ پر C کو مندرجہ ذیل شرائط کی بنیاد پر ساجھے داری میں شامل کیا گیا:

1۔ C کو سرمایے کے طور پر 15000 روپیے اور ساکھ کے $\frac{1}{6}$ حصے کے لیے 5,000 روپیے بطور پریمیم کے لانے ہیں۔

2۔ اسٹاک کی مالیت 10% سے کم کی جاتی ہے جب کہ پلانٹ اور مشینری کو 10% زیادہ کیا جاتا ہے۔

3۔ فرنیچر کی قدر 9,000 روپیے پر آنکی گئی۔

4۔ قرض داروں (debtors) پر 5% محفوظ برائے مشکوک قرضہ جات بنانا ہے اور بجلی کے بل (Electricity bill) کی مد میں 200 روپیے دیے جانے ہیں۔

5۔ 1000 روپیے مالیت کی سرمایہ کاری کو (جس کا تذکرہ بیلنس شیٹ میں نہیں ہے) کتابوں میں لایا جاتا ہے۔

6۔ 100 روپیے کا ایک قرض خواہ (Creditor) اپنی رقم کا مطالبہ نہیں کرے گا اس لیے اسے خارج کرنا ہے۔

روزنامچہ اندراجات درج کیجیے اور ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے اور ازسرنو اندازۂ قدر کھاتہ تیار کیجیے۔

حل:

A،B اور C کی کتابیں جرنل

تاریخ 2012	تفصیلات	لیجر فولیو	نام/ڈیبٹ (روپیے)	جمع/کریڈٹ (روپیے)
1 اپریل	بینک کھاتہ Dr.		20,000	
	سی کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			15,000
	ساکھ کھاتہ کے لیے			5,000
	(C کے ذریعہ بطور سرمایہ اور پریمیم لایا گیا نقد)			
2.	ساکھ کھاتہ Dr.		5,000	
	اے کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			3,000
	بی کے سرمایہ کھاتے کے لیے			2,000
	(A اور B کے درمیان ایثاری تناسب میں ساکھ کا بٹوارہ)			
3.	ازسرنو اندازہ قدر کھاتہ Dr.		3,100	
	اسٹوک کھاتہ کے لیے			1,500
	فرنیچر کھاتہ کے لیے			1,000
	مشکوک قرضہ کے لیے محفوظ کے لیے			600
	(اثاثہ جات کی قدر کا ازسرنو اندازۂ قدر)			
4.	پلانٹ اور مشنری کھاتہ Dr.		3,000	
	سرمایہ کاری کھاتہ Dr.		1,000	
	ازسرنو اندازہ قدر کھاتہ کے لیے			4,000
	(ازسرنو اندازۂ قدر پر اثاثہ جات کی مالیت میں اضافہ)			

© NCERT Not to be Republished

5.	ازسرنو اندازہ قدر کھاتہ Dr. بقیہ بجلی کے بل کے کھاتہ کے لیے (واجب الادا بجلی بل کے لیے فراہم کردہ رقم)		200	 200
6	متفرق دینداران Dr. ازسرنو اندازہ قدر کھاتہ کے لیے (قرض خواہوں کے ذریعہ مطالبہ نہ کی جانے والی رقم کا اخراج)		100	 100
7.	ازسرنو اندازہ قدر کھاتہ Dr. اے کے سرمایہ کھاتہ کے لیے بی کے سرمایہ کھاتہ کے لیے (اثاثہ جات اور ذمہ داریوں کے ازسرنو اندازۂ قدر پر ہونے والے منافع کو A اور B کے سرمایہ کھاتوں میں پرانے تناسب کے اندر منتقل کیا گیا)		800	 480 320

ازسرِ نو اندازۂ قدر کھاتہ

نام (Dr.) جمع (Cr.)

تفصیلات	رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
اسٹاک Stock	1,500	پلانٹ اور مشینری Plant and Machinery	3,000
فرنیچر Furntiture	1,000	سرمایہ کاری Investments	1,000
مشکوک قرضہ جات کے لیے محفوظ Prov. for Doubtful Debts	600	مختلف قرض خواہ Sundry Creditors	100
بجلی کا بقایا بل Outstanding Electricity bill	200		

© NCERT Not to be Republished

ازسرنو اندازۂ قدر پر نفع Proftion Revaluation			
منتقل کیا گیا transfered to:			
A کے سرمایہ میں A's Capital	480		
B کے سرمایہ میں B's Capital	320		
	4,100		**4,100**

ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے

نام (Dr.) جمع (Cr.)

تاریخ 2012	تفصیلات	A (روپیے)	B (روپیے)	C (روپیے)	تاریخ 2007	تفصیلات	A (روپیے)	B (روپیے)	C (روپیے)
1 اپریل	بیلنس c/d	33,480	22,320	15,000	1 اپریل	بیلنس b/d	30,000	20,000	
						بینک bank			15,000
						ساکھ Goodwill	3,000	2,000	
						اندازۂ (قدر) منافع	480	320	
		33,480	**22,320**	**15,000**			**33,480**	**22,320**	**15,000**

مثال 25

A اور B، 31 مارچ 2017 کو ساجھا کاروبار چلاتے ہیں۔ نیچے ان کی بیلنس شیٹ دی جارہی ہے A اور B، 2:1 کے تناسب سے نفع اور نقصان میں حصہ دار ہیں۔

A اور B کی 31 مارچ 2012 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
قابل ادا (Bills Payable)		10,000	نقد در دست (Cash in hand)	10,000
متفرق قرض خواہ (Sundry creditors)		58,000	نقد بینک میں (Cash at bank)	40,000
بقایا اخراجات (Outstanding expenses)		2,000	متفرق قرضدار (Sundry debtors)	60,000
سرمایے (Capitals)			اسٹاک (Stock)	40,000
A	1,80,000		پلانٹ اور مشینری (Plant and Machinery)	1,00,000
B	1,50,000	3,30,000	بلڈنگ (Building)	1,50,000
		4,00,000		**4,00,000**

© NCERT Not to be Republished

بیلنس شیٹ کی تاریخ پر C کو حسب ذیل شرائط پر کاروبار میں شمولیت کی اجازت دی جاتی ہے:

(1) C اپنے سرمایے کے بطور 1,00,000 روپیے اور منافع کے 1/4 حصہ کے لیے 60,000 روپیے ساکھ کی رقم کے طور پر لائے گا۔

(2) پلانٹ کا تخمینہ 1,20,000 روپیے ہے اور بلڈنگ کی قدر 10% زائد آنکی جائے گی۔

(3) اسٹاک کی قدر 4,000 روپیے سے زائد پائی گئی۔

(4) ڈوبے ہوئے اور مشتبہ قرضوں کے لیے 5% قرض داروں کی گنجائش رکھی جائے گی۔

(5) 1000 روپیے تک کے قرض خواہوں کا اندراج نہ تھا۔

ضروری روزنامچہ اندراجات کیجیے اور ازسر نو اندازۂ قدر کھاتہ، ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے نیز C کی شمولیت کے بعد بیلنس شیٹ بنا کر دکھایئے۔

© NCERT Not to be Republished

حل:

Aاور B کی کتابیں ازسرنو اندازۂ قدر کھاتہ

نام(.Dr)   جمع(.Cr)

تفصیلات	رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
اسٹاکStock in hand	4,000	پلانٹ اور مشینریPlant and Machinery	20,000
مشکوک قرضہ جات کے لیے محفوظ Provision for doubtful debts	3,000	عمارتیںBuildings	15,000
قرض خواہCreditors	1,000		
ازسرنو اندازۂ قدر پر نفع Profit on revaluation			
منتقل کیا گیا:Transferred to			
Aکے کھاتے میں A's Capital 18,000		Bکے کھاتے میں B's Capital 9,000	27,000
	35,000		**35,000**

© NCERT Not to be Republished

ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے

نام(.Dr)   جمع(.Cr)

تاریخ 2017	تفصیلات	A (روپیے)	B (روپیے)	C (روپیے)	تاریخ 2012	تفصیلات	A (روپیے)	B (روپیے)	C (روپیے)
31مارچ	Balance c/d	2,38,000	1,79,000	1,00,0000	31مارچ 2017	(Balance) بیلنسb/d	1,80,000	1,50,000	
						ساکھ (Goodwill)	40,000	20,000	
						ازسرنو اندازۂ قدر	18,000	9,000	
		2,38,000	**1,79,000**	**1,00,000**			**2,38,000**	**1,79,000**	**1,00,000**

01اپریل 2012 کو A، Bاور C کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں	رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
Bills Payable واجب الادا بل	10,000	Cash in hand نقد در دست	10,000
Sundry Creditors متفرق قرض خواہ	59,000	Cash at bank نقد در بینک	2,00,000
Outstanding بقایا اخراجات	2,000	Sundry متفرق قرض دار	
Expenses		Debtors	
Capitals سرمایے		Less: Provision for	
		60000	
A 238000		Doubtful debts 3,000	57,000
B 179000		Stock اسٹاک	36,000
C 100000	5,17,000	Plant and پلانٹ اور مشینری	1,20,000
		Machinery	
		Buildings عمارتیں	1,65,000
	5,88,000		**5,88,000**

© NCERT Not to be Republished

اسے خود کیجیے

1۔ اسلم، جیکب اور ہیری بالترتیب1,500 روپیے، 1,750 روپیے اور 2,000 روپیے کے ساتھ برابر کے ساجھے دار ہیں۔انھوں نے ستنام کو مساوی ساجھے دار کے طور پر ساجھے داری میں شامل کیا۔ستنام کو 1800 روپیے بطور سرمایہ اور ساکھ کے 1/4 حصہ کے لیے 1500 روپیے نقد رقم کی ادائیگی کرنی ہوگی یہ دونوں رقوم کاروبار میں ہی رہیں گی۔ پرانی فرم کی ذمہ داریاں 3000 روپیے کی ہیں اور نقد کے علاوہ اثاثہ جات میں موٹر 1,200 روپیے، فرنیچر 400 روپیے، اسٹاک 2,650 روپیے، قرض دار 3,780 روپیے کے شامل ہیں۔موٹر اور فرنیچر کی قدر بالترتیب 950 روپیے اور 380 روپیے کی آنکی گئی اور فرسودگی کو خارج کیا گیا ہے۔نقد در دست (Cash in hand) معلوم کیجیے اور ستنام کی شمولیت کے بعد فرم کی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

2۔ بینو اور سنیل ساجھے دار ہیں اور 3:2 کے تناسب میں نفع اور نقصان تقسیم کرتے ہیں۔ 1 اپریل 2017 کو رینا کو 1/4 حصہ کے لیے

ساجھے داری میں شامل کیا گیا جس نے 2,00,000 روپے بطور سرمایہ اور 1,00,000 روپے پریمیم کے لیے نقد ادا کیے۔ شمولیت کے وقت بیلنس شیٹ کے اثاثہ جات کی جانب 1,20,000 روپے کی رقم کا جنرل ریزرو اور 60,000 روپے کا نفع اور نقصان کھاتہ دکھایا گیا ہے۔

مندرجہ بالا لین دین کو درج کرنے کے لیے ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔

3۔ آشو اور راہل ساجھے دار ہیں اور 5:3 کے تناسب میں نفع اور نقصان کو تقسیم کرتے ہیں اور گورو کو 1/5 حصہ کے لیے ساجھے داری میں شامل کیا گیا اور اس سے ساکھ کے لیے 4000 روپے اور بطور سرمایہ تناسبی (Proportionate) رقم کاروبار میں لگانے کے لیے کہا گیا۔ ساکھ، ازسرنو قدر اندازی وغیرہ سے متعلق تمام ایڈجسٹمنٹ کے بعد آشو اور راہل کے بالترتیب سرمایے 45000 روپے اور 35000 روپے تھے۔

منافع کی تقسیم کا نیا تناسب اور گورو کے ذریعے لائی جانے والی سرمایے کی رقم معلوم کیجیے اور اس کے لیے ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔

© NCERT Not to be Republished

3.8 سرمایوں کا ایڈجسٹمنٹ (Adjustment of Capitals)

بعض اوقات نئے ساجھے دار کی شمولیت کے وقت شرکا اس پر متفق ہو جاتے ہیں کہ ان کے سرمایوں کا بھی اس طرح ایڈجسٹمنٹ کر دیا جائے کہ سرمایے بھی منافع کی تقسیم کے متناسب (Profortionate) ہو جائیں۔ ایسی صورت میں اگر نئے ساجھے دار کا سرمایہ دیا ہوا ہو تو اس کو بنیاد مان کر پرانے ساجھے داروں کے نئے سرمایے کا حساب لگایا جا سکتا ہے۔ تمام ایڈجسٹمنٹ کی تکمیل کے بعد نئے ساجھے دار کے سرمایے کا موازنہ پرانے ساجھے داروں کے سرمایے سے کیا جا سکتا ہے۔ وہ ساجھے دار جس کا سرمایہ کم پڑتا ہو، ضروری سرمایہ لائے گا اور جس کا زائد ہو جائے وہ یہ زائد رقم نکال لے گا۔ (مثال 26 دیکھیں)

مثال 26

A اور B 2:1 کے تناسب میں نفع اور نقصان میں حصہ دار ہیں۔ C منافع کے 1/4 حصہ میں فرم کے لیے شامل ہوتا ہے اور 20,000 روپے کا سرمایہ لاتا ہے۔ ساکھ، اثاثوں اور ذمہ داریوں کی ازسرنو اندازۂ قدر وغیرہ کے ایڈجسٹمنٹ کے بعد پرانے ساجھے داروں کا سرمایہ اس طرح بنتا ہے۔ A 45,000 روپے B 15,000 روپے۔ یہ طے پاتا ہے کہ ساجھے داروں کے سرمایے تقسیم منافع کے نئے تناسب کے مطابق ہوں گے۔ A اور B کے نئے سرمایوں کا تعین کیجیے اور یہ فرض کرتے ہوئے روزنامچہ کے ضروری اندراجات

درج کیجیے کہ وہ ساجھے دار جس کا سرمایہ کم پڑتا ہے، کمی کی رقم لائے گا اور جس کا زائد ہے وہ زائد رقم نکال لے گا۔

حل:

1۔ تقسیم منافع کے نئے تناسب کا حساب: یہ مانتے ہوئے کہ نیا ساجھے دار C منافع کے 1/4 حصہ کا حق دار ہے جو وہ A اور B سے ان کے تقسیم منافع کے پرانے تناسب یعنی 1:2 کے مطابق وصول کرتا ہے لہٰذا

کل حصہ = 1

A کا حصہ = $\frac{1}{4}$

باقی حصے = $\frac{3}{4} = 1-\frac{1}{4}$

A کا نیا حصہ = $\frac{6}{12} = \frac{3}{4}\times\frac{2}{3}$

B کا نیا حصہ = $\frac{3}{12} = \frac{3}{4}\times\frac{1}{3}$

C کا نیا حصہ = $\frac{3}{12} = \frac{1}{4}\times\frac{3}{3}$

پس A، B اور C کے درمیان حصہ داری کا نیا تناسب 6:3:3 یا 2:1:1 ہوگا۔

2- A اور B کے مطلوبہ سرمایے: C کا سرمایہ جو کہ منافع کے 1/4 کا حق دار ہے، 20,000 روپیے ہے، منافع میں B کا نیا حصہ 1/4 ہے۔ لہٰذا اس کا سرمایہ بھی 20,000 روپیے ہوگا۔ A کا نیا حصہ 2/4 ہے جو کہ C کے حصہ کے کا دوگنا ہے۔ چنانچہ اس کا سرمایہ 40,000 روپیے ہوگا۔

بصورت دیگر C کے سرمایے کی بنیاد پر فرم کا کل سرمایہ 80,000 روپیے (20,000×1/4) بنتا ہے۔ لہٰذا منافع میں ان کے حصوں کی بنیاد پر A اور B کا سرمایہ اس طرح ہوگا۔

A کا سرمایہ = 80,000 کا $\frac{2}{4}$ = 40,000 روپیے

B کا سرمایہ = 80,000 کا $\frac{1}{4}$ = 20,000 روپیے

تمام ایڈجسٹمنٹ کی تکمیل کے بعد A اور B کے سرمایے بالترتیب 45,000 روپیے اور 15,000 روپیے ہیں لہٰذا A، 5,000 روپیے -(Rs.40000 – 45000) فرم سے نکال لے گا جب کہ B، 5,000 روپیے (Rs.15,000 – 20,000)

© NCERT Not to be Republished

مزید فراہم کرے گا۔

روزنامچہ اندراجات ہوں گے:

تاریخ	تفصیلات	لیجر صفحہ	نام (ڈیبٹ) (روپیے)	جمع (کریڈٹ) (روپیے)
	A's Capital A/c Dr.		5000	
	To Cash A/c			5,000
	(A کا نکالا ہوا زاید سرمایہ)			
	Cash A/c Dr.		5,000	
	To B's Capital A/c			5,000
	(کمی پوری کرنے کے لیے B کی لائی ہوئی مزید رقم)			

بعض اوقات فرم کے کل سرمایے کی صراحت کردی جاتی ہے اور یہ طے پاتا ہے کہ ساجھے دار کا سرمایہ، منافع میں اس کے حصہ کے متناسب ہو۔ ایسی صورت میں ہر ساجھے دار کے سرمایے (نئے ساجھے دار سمیت) کا شمار منافع میں اس کے حصہ کی بنیاد پر مزید رقم لا کر یا زائد رقم نکال کر کیا جاتا ہے۔ ہر ساجھے دار کے آخری سرمائے کو مطلوبہ سطح پر لایا جاتا ہے اور بصورت دیگر اگر ساجھے دار متفق ہوں تو ہر ساجھے دار کے سرمایہ کھاتہ میں ہونے والے اضافے یا تخفیف کو ان کے اپنے چالو کھاتوں میں منتقل کیا جاسکتا ہے۔

مثال 27

A،B اور C ایک فرم کے نفع نقصان میں 3:2:1 کے تناسب سے حصہ دار ہیں۔ D منافع کے 1/4 حصہ میں فرم میں شامل ہوتا ہے جس کا 1/8 حصہ وہ A سے اور 1/8 حصہ B سے وصول کرتا ہے۔ فرم کا کل سرمایہ 1,20,000 روپیے طے پاتا ہے۔ D اس رقم کا 1/4 بطور سرمایہ لاتا ہے۔ دوسرے ساجھے داروں کے سرمایوں کا بھی نفع اور نقصان میں ان کے تناسب کے مطابق ایڈجسٹمنٹ ہونا ہے۔ تمام ایڈجسٹمنٹ کی تکمیل کے بعد A، B اور C کے سرمایے بالترتیب 40,000 روپیے، 35,000 روپیے اور 30,000 روپیے بنتے ہیں۔ A-B، اور C کے اختتامی سرمایے (فائینل کیپٹل) کا حساب لگایے۔

حل:

1۔ ہمیں سب سے پہلے ساجھے داروں کی تقسیم منافع کا نیا تناسب متعین کرلینا چاہیے:

© NCERT Not to be Republished

A $= \frac{1}{2} - \frac{1}{8} = \frac{3}{8}$

B $= \frac{1}{3} - \frac{1}{8} = \frac{5}{24}$

C منافع میں اپنے حصہ کا 1/6 وصول کرتا رہے گا۔ لہٰذا A، B، C اور D کے درمیان تقسیم منافع کا نیا تناسب ہوگا:

$\frac{1}{4} : \frac{1}{6} : \frac{5}{24} : \frac{3}{8}$ یا $\frac{9}{24} : \frac{5}{24} : \frac{4}{24} : \frac{6}{24}$ یا 9:5:4:6 ہوگا

2۔ تمام شرکا کے مطلوبہ سرمایے:

A کا سرمایہ $= \frac{9}{24} \times 1,20,000 = 45,000$ روپے

B کا سرمایہ $= \frac{5}{24} \times 1,20,000 = 25,000$ روپے

C کا سرمایہ $= \frac{4}{24} \times 1,20,000 = 20,000$ روپے

D کا سرمایہ $= \frac{6}{24} \times 1,20,000 = 30,000$ روپے

لہٰذا A 5,000 روپے (Rs.45,000–40,000) لائے گا۔ B 10,000 روپے (Rs.35,000–Rs.25,000) نکالے گا۔ C بھی 10,000 روپے (Rs.30,000–20,000) نکالے گا۔ اور D 30,000 روپے لائے گا۔ بصورت دیگر چالو کھاتے کھولے جاسکتے ہیں اور A، B اور C کی لائی ہوئی یا نکالی ہوئی رقم ان کے متعلقہ چالو کھاتوں میں منتقل کی جاسکتی ہے بشرطیکہ ان میں اس امر پر باہم معاہدہ ہوجائے۔ متعلقہ روزنامچہ اندراجات حسب ذیل ہیں۔

© NCERT Not to be Republished

A، B، C اور D کی کتابیں
(جرنل)

تاریخ	تفصیلات	لیجر صفحہ	نام (ڈیبٹ) (روپیے)	جمع (کریڈٹ) (روپیے)
	Cash A/c Dr.		5,000	
	To A's Capital A/c			5,000
	(خسارہ پورا کرنے کے لیے A کے ذریعہ لائی گئی رقم)			
	B's Capital A/c Dr.		10,000	

تاریخ	تفصیلات	لیجر صفحہ	نام/ڈیبٹ (روپیے)	جمع/کریڈٹ (روپیے)
	سی کے سرمایہ کھاتہ Dr.		10,000	
	نقد کھاتہ کے لیے			20,000
	(B اور C کے ذریعہ نکالی گئی اضافی رقم)			
	نقد کھاتہ Dr.		30,000	
	ڈی کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			30,000
	(D کے ذریعہ بطور سرمایہ لایا گیا نقد)			

بصورت دیگر، مندرجہ بالا (2) اور (3) کے لیے روزنامچہ اندراجات ہوں گے

© NCERT Not to be Republished

A، B، C اور D کی کتابیں جرنل

تاریخ	تفصیلات	لیجر صفحہ	نام/ڈیبٹ (روپیے)	جمع/کریڈٹ (روپیے)
	اے کا چالو کھاتہ Dr.		5,000	
	اے کے سرمایہ کھاتے کے لیے			5,000
	(A کے سرمایہ کھاتہ کے خسارہ کو A کے چالو کھاتہ پر منتقل کیا گیا)			
	بی کا سرمایہ کھاتہ Dr.		10,000	
	سی کا سرمایہ کھاتہ Dr.		10,000	
	بی کا سرمایہ کھاتہ کے لیے			10,000
	سی کے سرمایہ کھاتہ کے لیے		10,000	
	(B اور C کے زاید سرمایہ کو ان کے چالو کھاتوں میں منتقل کیا گیا)			

مثال 28

A اور B ایک فرم کے نفع اور نقصان میں 2:1 کے تناسب سے حصے دار ہیں۔ C منافع کے 1/4 حصہ پر فرم میں شامل ہوتا ہے۔ اور 30,000 روپیے کا سرمایہ لاتا ہے۔ A اور B کے سرمایوں کا ان کے منافع کی حصہ داری کے تناسب کے مطابق ایڈجسٹمنٹ کیا جائے گا۔ (C کی شمولیت سے قبل) 31 مارچ 2017 کو A اور B کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

A اور B کی 31 مارچ 2013 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں			رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
قرض خواہ			8,000	نقد در دست	2,000
واجب الادا بل			4,000	نقد در بینک	10,000
جنرل ریزرو			6,000	متفرق قرض دار	8,000
سرما	: A	50,000		اسٹاک	10,000
	B:	32,000	82,000	فرنیچر	5,000
				مشینری	25,000
				عمارت	40,000
			1,00,000		**1,00,000**

معاہدے کی دیگر شرائط حسب ذیل ہیں۔

(1) C اپنے حصہ کی ساکھ کے لیے 12,000 روپے لائے گا۔

(2) عمارت کی قدر 45,000 روپے اور مشینری کی قدر 23,000 روپے آنکی گئی ہے۔

(3) ڈوبے ہوئے قرضوں کے لیے 6% قرض داروں پر محفوظ (Provision) رکھا جائے گا۔

(4) چالو کھاتے کھول کر A اور B کے سرمایہ کھاتوں کا ایڈجسٹمنٹ کیا جائے گا۔

ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے اور لیجر کھاتے دکھائیے اور C کی شمولیت کے بعد فنڈ بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

© NCERT Not to be Republished

A، B اور C کی کتابیں جرنل

تاریخ 2013	تفصیلات		لیجر صفحہ	نام/ڈیبٹ (روپیے)	جمع/کریڈٹ (روپیے)
1 مارچ 2017	Cash A/c Dr.			42,000	
	To C's Capital A/c				30,000

12,000		To Goodwill A/c	
		(C کی لائی ہوئی سرمایےاور ساکھ کی رقم)	
	12,000	ساکھ کھاتہ Dr.	
8,000		اے کے سرمایہ کھاتے کے لیے	
4,000		بی کے سرمایہ کھاتے کے لیے	
		(C کی لائی ہوئی ساکھ کی رقم A اور B میں ان کے ایثاری تناسب سے منتقل)	
	2,480	ازسرنو اندازہ قدر کھاتہ Dr.	
2,000		مشنری کھاتے کے لیے	
480		خراب قرض کے پرووژن کے کھاتے کے لیے	
		(مشینری کی قدر میں کمی اور ڈوبے ہوئے قرضوں کے لیے محفوظ)	
	5,000	عمارت کھاتہ Dr.	
5,000	2,520	ازسرنو اندازہ قدر کھاتہ Dr.	
1,680		اے کے سرمایہ کھاتے کے لیے	
840		بی کے سرمایہ کھاتے کے لیے	
		(ازسرنو اندازۂ قدر پر منافع کی رقم A اور B میں تقسیم)	
	6,000	عمومی رزور کھاتہ Dr.	
4,000		اے کے سرمایہ کھاتے کے لیے	
2,000		بی کے سرمایہ کھاتے کے لیے	
		(غیر منقسم منافع A اور B کو منتقل)	
	3,680	اے کا سرمایہ کھاتہ Dr.	
	8,840	بی کا سرمایہ کھاتہ Dr.	
3,680		اے کے کرنٹ (چالو) کھاتہ کے لیے	
8,840		بی کے چالو کھاتہ کے لیے	
		(زاید سرمایے ساجھے داروں کے چالو کھاتوں میں منتقل)	

© NCERT Not to be Republished

ازسرنو اندازۂ قدر کھاتہ (Re-valuation Account)

جمع (Cr.) ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ نام (Dr.)

رقم (روپے)	تفصیلات	رقم (روپے)		تفصیلات
5,000	عمارت	2,000		مشینری
		480		ڈوبے قرضوں کے لیے محفوظ ts)
				منافع کا ٹرانسفر:
			1680	A's Capital A/c
		2,520	840	B's Capital A/c
5,000		**5,000**		

ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے

جمع (Cr.) ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ نام (Dr.)

C (روپیے)	B (روپیے)	A (روپیے)	تفصیلات	تاریخ	C (روپیے)	B (روپیے)	A (روپیے)	تفصیلات	تاریخ
–	32,000	50,000	Balance b/d		–	8,840	3,680	چالو کھاتے	
30,000	–	–	Cash		30,000	30,000	60,000	Balance c/d	
	4,000	8,000	ساکھ Goodwill						
–	2000	4,000	جنرل ریزرو						
840	1,680	–	ازسرنو اندازۂ قدر منافع کا ٹرانسفر						
30,000	**38,840**	**63,680**			**30,000**	**38,840**	**63,680**		

ساجھے داروں کے چالو کھاتے

جمع (Cr.) ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ نام (Dr.)

C (روپیے)	B (روپیے)	A (روپیے)	تاریخ	تاریخ	C (روپیے)	B (روپیے)	A (روپیے)	تفصیلات	تاریخ
–	8,840	3,680	Capital A/cs		–	8,840	3,680	Balance c/d	

©NCERT Not to be Republished

B،A اور C کی 31 مارچ 2013 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم روپیے	اثاثہ جات		رقم روپیے
قرض خواہ		8,000	نقد در دست		44,000
واجب الادا بل		4,000	نقد در بینک		10,000
ساجھے داروں کے چالو کھاتے			متفرق قرضدار	8,000	
A	3,680		نفی: مشکوک قرضوں کے لیے محفوظ	480	7,520
B	8,840	12,520	Doubtful Debts		
سرمایہ			اسٹاک		10,000
A :	60,000		فرنیچر		5,000
B :	30,000		مشینری		23,000
C :	30,000	1,20,000	عمارتیں		45,000
		1,44,520			**1,44,520**

© NCERT Not to be Republished

نوٹس

1۔ تقسیم منافع کا نیا تناسب

چوں کہ اس امر کا کوئی ذکر نہیں ہے کہ C اپنا حصہ A اور B سے کیسے وصول کرے گا اس لیے یہ فرض کرلیا جاتا ہے کہ A اور B آپس میں پرانے تناسب یعنی 2:1 سے منافع میں حصہ دار ہوں گے۔

C کا حصۂ منافع = $\frac{1}{4}$

باقی ماندہ حصہ = $1-\frac{1}{4}=\frac{3}{4}$

A کا نیا حصہ = $\frac{3}{4}$ کا $\frac{2}{3}=\frac{6}{12}=\frac{1}{2}$

B کا نیا حصہ = $\frac{3}{4}$ کا $\frac{1}{3}=\frac{3}{12}=\frac{1}{4}$

اس طرح B،A اور C کے درمیان کی تقسیم کا تناسب 2:1:1 ہے۔

2۔ A اور B کے نئے سرمایے۔

C کا سرمایہ 30,000 روپیے اور اس کا منافع کا حصہ 1/4 ہے۔C کے سرمایے کی بنیاد پر فرم کا کل سرمایہ 1,20,000 روپیے (30,000×4/1) بنے گا۔ لہٰذا A اور B کے سرمایے حسب ذیل ہوں گے:

A کا سرمایہ = 1,20,000 کا $\frac{2}{4}$=60,000 روپیے

B کا سرمایہ = 1,20,000 کا $\frac{1}{4}$=30,000 روپیے

© NCERT Not to be Republished

مثال 29

W اور R ساجھے دار ہیں اور نفع و نقصان میں 3:2 کے تناسب سے حصہ دار ہیں۔ 1 جنوری 2013 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

1 جنوری 2013 کو W اور R کی بیلنس شیٹ

رقم روپیے	اثاثہ جات	رقم روپیے	ذمہ داریاں
5,000	نقد در دست	20,000	متفرق قرض خواہ
	20000 متفرق قرضدار		ساجھے داروں کا سرمایہ
19,300	700 نفی: مشکوک قرضوں کے لیے محفوظ رقم		ڈبلو: 40,000
	مشکوک قرض	70,000	آر: 30,000
25,000	اسٹاک		
35,000	پلانٹ اور مشینری		
5,700	پیٹنٹ		
90,000		**90,000**	

اسی تاریخ کو حسب ذیل شرائط پر B کو ساجھے دار بنایا گیا:

1. اسے منافع کا 4/15 حصہ دیا جانا تھا۔

2. اسے سرمایے کے طور پر 30,000 روپیے لانے تھے۔

3. اسے ساکھ کے لیے نقد رقم ادا کرنی تھی جو کہ گذشتہ چار برسوں کے منافع کی 2½ سال کی خریداری پر مبنی ہوتی۔

4. B کے ذریعے لائی گئی پریمیم کی آدھی رقم W اور R نے نکال لی۔

5. اثاثہ جات کا از سرنو اندازۂ قدر اس طرح آنکا گیا: قرض داروں پر کتابی قدر سے 5% کم کا محفوظ (provision) کیا گیا، اسٹاک کی قدر 20,000 روپیے پر آنکی گئی، پلانٹ اور مشینری 40,000 روپیے اور پیٹنٹ 12,000 روپیے پر آنکے گئے۔

6. ذمہ داریوں کی قدر 23,000 روپیے آنکی گئی، مال کی خریداری کا ایک بل کتابوں میں درج ہونے سے رہ گیا تھا۔

7. گذشتہ چار برسوں کا منافع اس طرح تھے:

2011	15,000	2013	14,000
2012	20,000	2014	17,000

مندرجہ بالا کو درج کرنے کے لیے روزنامچہ اندراجات درج کیجیے اور لیجر کھاتے تیار کیجیے اور B کی شمولیت کے بعد بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

© NCERT Not to be Republished

حل:

فرم کی ساکھ 41,250 روپیے کی ہے جس کا تخمینہ ذیل طرح سے لگایا گیا ہے۔

سال 2011	15,000
سال 2012	20,000
سال 2013	14,000
سال 2014	17,000
	66,000

اوسط منافع = $\frac{66,000}{4}$ روپیے = 16500 روپیے۔

2½ سال کی خرید پر ساکھ = 1,6500 روپیے × $\frac{5}{2}$ = 41,250 روپیے

B کی ساکھ کا حصہ = 41,250 روپیے × $\frac{4}{15}$ = 11,000 روپیے۔

W، R اور B کی کتابیں جرنل

تاریخ 2013	تفصیلات	لیجر فولیو	ڈیبٹ روپیے	کریڈٹ روپیے
1 جنوری	نقد کھاتہ Dr.		41,000	
	بی کے سرمایہ کے لیے			30,000
	ساکھ کھاتہ کے لیے			11,000
	(B کے ذریعہ بطور سرمایہ اور بطور حصہ ساکھ لائی گئی رقم)			
	ساکھ کھاتہ Dr.		11,000	
	ڈبلو کا سرمایہ کھاتہ کے لیے			6,600
	آر کا سرمایہ کھاتے کے لیے			4,400
	(B کے ذریعہ لائی گئی ساکھ کو W اور R کے سرمایہ کھاتوں میں 3:2 کے پرانے تناسب میں جمع کیا گیا)			
			3,300	
	ڈبلو کے سرمایہ کھاتہ Dr.			2,200
	آر کے سرمایہ کھاتہ Dr.			5,500
	نقد کھاتے کے لیے			
	(پرانے ساجھے داروں کے ذریعہ ساکھ کی آدھی رقم نکالی گئی)			
	ازسرنو اندازہ قدر کھاتہ Dr.		5,300	
	قرض کے پرووژن کھاتہ Dr.			300
	اسٹوک کھاتہ کے لیے		5,000	

© NCERT Not to be Republished

تاریخ	تفصیلات	لیجر	رقم (Dr.)	رقم (Cr.)
	(محفوظ برائے مشکوک قرضات کو1000 روپیے تک (200000 روپیے کا5%) بڑھایا گیا اور اسٹاک کی قدر میں کمی کی گئی)			
	پلانٹ اور مشنری کھاتہ Dr.		5,000	
	پلانٹ کھاتہ Dr.		6,300	
	ازسرنو اندازہ قدر کھاتے کے لیے			11,300
	(پلانٹ اور مشینری نیز پیٹینٹ کی قدر میں اضافہ)			
	ازسرنو اندازہ قدر کھاتہ Dr.		3,000	
	متفرق دینداروں کے لیے			
	(ذمہ داریوں میں اضافہ)			3,000
	ازسرنو اندازہ قدر کھاتہ Dr.			1,800
	آر کے سرمایہ کے لیے			1,200
	(ایڈجسٹمنٹ شدہ منافع ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں منتقل کیا گیا)			

© NCERT Not to be Republished

نقد کھاتہ

نام(Dr.) — جمع(Cr.)

تاریخ 2015	تفصیلات	لیجر	رقم روپیے	تاریخ 2015	تفصیلات	لیجر	رقم روپیے
یکم جنوری	بیلنس (Balance) b/d		5,000		W کا کھاتہ		3,300
	B کا سرمایہ		30,000		R کا کھاتہ		2,200
	ساکھ (Goodwill)		11,000		بیلنس c/d		40,500
			46,000				**46,000**

B کا سرمایہ کھاتہ

نام(Dr.) | جمع(Cr.)

تاریخ 2015	تفصیلات	لیجر	رقم روپیے	تاریخ 2015	تفصیلات	لیجر	رقم روپیے
یکم جنوری	Balance c/d		30,000	1 جنوری	Cash		30,000
			30,000				**30,000**

W کا سرمایہ کھاتہ

نام(Dr.) | جمع(Cr.)

تاریخ 2015	تفصیلات	لیجر	رقم روپیے	تاریخ 2015	تفصیلات	لیجر	رقم روپیے
1 جنوری	کیش(Cash)		3,300		بیلنسb/d		40,000
	بیلنسc/d		45,100		ساکھ		6,600
					ازسرنو اندازۂ قدر		1,800
			48,400				**48,400**

© NCERT Not to be Republished

R کا سرمایہ کھاتہ

نام(Dr.) | جمع(Cr.)

تاریخ 2015	تفصیلات	لیجر	رقم روپیے	تاریخ 2015	تفصیلات	لیجر	رقم روپیے
1 جنوری	نقد		2,200		بیلنسb/d		30,000
	نقدردست		33,400		ساکھ		4,400
					ازسرنو اندازۂ قدر		1,200
			35,600				**35,600**

ازسرنو اندازۂ قدر کھاتہ

نام(.Dr) جمع(.Cr)

تفصیلات	رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
مشکوک قرضوں کے لیے محفوظ	300	پلانٹ اور مشینری	5,000
اسٹاک	5,000	پیٹنٹ	6,300
متفرق قرض خواہ	3,000		
منافع منتقل کیا گیا			
W 3/5 1,800			
R 2/5 1,200	3,000		
	11,300		**11,300**

د،R اور B کی 01 جنوری 2013 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
متفرق قرض خوا		23,000	نقد در دست	40,500
سرمایہ			متفرق قرض دار	
W کو	45,100			
نفی: مشکوک قرضوں کے لیے محفوظ		19,000		
R کو	33,400		اسٹاک (Stock)	20,000
B کو	30,000	1,08,500	پلانٹ اور مشینری	40,000
			پیٹنٹ	12,000
		1,31,500		**1,31,500**

منافع کی تقسیم کا نیا تناسب ہوگا:

$$= W \quad (1-\frac{4}{15})\times\frac{3}{5}=\frac{11}{15}\times\frac{3}{5}=\frac{33}{75}$$

$$= R \quad (1-\frac{4}{15})\times\frac{2}{5}=\frac{11}{15}\times\frac{2}{5}=\frac{22}{75}$$

$$= B \quad \frac{4}{15}=\frac{20}{75}$$

نیا تناسب ہے: 33:22:20

© NCERT Not to be Republished

3.9 موجودہ ساجھے داروں کے درمیان منافع کی تقسیم کے تناسب میں تبدیلی

بعض اوقات، فرم کے شرکا کسی نئے ساجھے دار کی شمولیت یا کسی ساجھے دار کی سبک دوشی کے بغیر ہی اپنے موجودہ منافع کی تقسیم کے تناسب منافع میں تبدیلی کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ اس کے نتیجہ میں فرم کے مستقبل کے منافعوں میں چند ساجھے داروں کو فائدہ ہوتا ہے جب کہ دوسرے ساجھے داروں کو منافع میں اپنے حصہ کا نقصان ہوتا ہے۔ مثلاً A، B اور C ایک فرم میں ساجھے دار تھے اور ان کی منافع میں حصہ داری کا تناسب 8:5:3 ہے۔ ایسا محسوس کیا گیا کہ A فرم کے کام کاج میں سرگرم طور پر حصہ نہیں لے سکے گا۔ لہٰذا 1 اپریل 2007 سے انھوں نے فیصلہ کیا کہ مستقبل میں 5:6:5 کے تناسب میں منافع کو تقسیم کریں گے۔ نتیجتاً A کو منافع میں 3/16 $\left(\frac{8}{16}-\frac{5}{16}\right)$ کا نقصان ہوا جب کہ B اور C کو 1/16 $\left(\frac{6}{16} - \frac{5}{16}\right)$ اور 2/16 $\left(\frac{5}{16} - \frac{3}{16}\right)$ کا فائدہ ہوا۔ ایسی صورت حال میں، سب سے پہلے (اگر ہو تو) ساکھ کی قدر میں فایدے اور نقصان کا ایڈجسٹمنٹ کیا جائے گا۔ ایسا کرنے کے لیے منافع کی تقسیم کے پرانے تناسب میں ساکھ کھاتہ کو پوری قدر پر کھولا جاتا ہے اور اس کے بعد اسے نئے تناسب تقسیم منافع میں خارج (Write off) کیا جاتا ہے۔ بصورت دیگر، کتابوں میں ساکھ کھاتے کو دکھائے بغیر مناسب رقوم کے ساتھ نقصان میں جانے والے شرکا کو جمع (کریڈٹ) کیا جاسکتا ہے اور فائدے میں جانے والے شرکا کو ڈیبٹ کیا جاسکتا ہے۔ اس کا تذکرہ پہلے بھی نئے ساجھے دار کی شمولیت کے حوالے سے کیا جاچکا ہے۔

ساجھے دار کی شمولیت کی طرح منافع کی تقسیم کے تناسب میں کی جانے والی تبدیلی میں بھی ایڈجسٹمنٹ شامل ہوسکتی ہے ان ایڈجسٹمنٹ کا تعلق اثاثہ جات اور ذمہ داریوں کے ازسرنو اندازۂ قدر، جمع شدہ نفع اور نقصان کو ساجھے داروں کے منافع کی تقسیم کے پرانے تناسب میں ان سرمایہ کھاتوں پر منتقل کرنا اور ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں کو نئے تناسب تقسیم منافع سے تناسبی (Proprotionate) بنانے کے لیے ایڈجسٹمنٹ سے ہوتا ہے۔ یہ تمام کام اسی طرح کیے جاتے ہیں جیسا کہ ساجھے دار کی شمولیت کی صورت میں ہوتے ہیں۔

مثال 30

دنیش، رمیش اور سریش ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور نفع اور نقصان میں ان کی حصے داری کا تناسب 3:3:2 ہے۔ انھوں نے 1 اپریل 2015 سے منافعوں کو مساوی تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا۔ 31 مارچ 2016 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی:

© NCERT Not to be Republished

ذمہ داریاں	رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
متفرق قرض خواہ	1,50,000	نقد در بینک	40,000
جنرل ریزرو	80,000	قابل وصول بل	50,000
ساجھے دار کا قرض		متفرق قرض دار	60,000
دنیش: 40,000		اسٹاک	1,20,000
رمیش: 30,000	70,000	قائم اثاثے	2,80,000
ساجھے دار کا سرمایہ			
دنیش: 1,00,000			
رمیش: 80,000			
سریش: 70,000	2,50,000		
	5,50,500		**5,50,500**

یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ:

1۔ قائم اثاثہ جات کی مالیت 3,31,000 روپیے پر ہونی چاہیے۔

2۔ قرض داروں پر 5% کا محفوظ برائے مشکوک قرضہ جات بنایا جائے گا۔

3۔ اس تاریخ پر فرم کی ساکھ کی قدر، گذشتہ پانچ برسوں کے اوسط خالص منافعوں کی 4½ سال کی خرید پر آنکی جائے گی۔ گذشتہ پانچ برسوں کے بالترتیب منافع تھے 14,000 روپیے، 17,000 روپیے، 20,000 روپیے، 22,000 روپیے اور 27,000 روپیے۔

4۔ اسٹاک کی قدر کو 1,12,000 روپیے تک کم کیا جانا ہے۔

5۔ ساکھ کتابوں میں نہیں دکھائی جاتی تھی۔ ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے اور فرم کی ترمیم شدہ بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

© NCERT Not to be Republished

حل:

دنیش، رمیش اور سریش کی کتابیں روزنامچہ

تاریخ	تفصیلات	لیجر فولیو	ڈیبٹ (روپیے)	کریڈٹ (روپیے)
1 اپریل 2016	قائم اثاثے A/c Dr		51,000	
	(قائم اثاثوں کی قدر میں اضافہ) A/c			51,000

	ازسرنواندازہ قدر کھاتہ Dr.		11,000	
	اسٹوک کے لیے			8,000
	قرض کے لیے پرووژن کے لیے			3,000
	(اسٹاک کی قدر میں کمی اور محفوظ برائے مشکوک قرضہ جات کا قیام)			
	ازسرنواندازہ قدر کھاتہ Dr.		40,000	
	دنیش کے سرمایہ کے لیے			15,000
	رمیش کے سرمایہ کے لیے			15,000
	سریش کے سرمایہ کے لیے			10,000
	(ازسرنواندازۂ قدر پر ہونے والے منافع کو ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں منافع کی تقسیم کے پرانے تناسب میں منتقل کیا گیا)			
	عمومی رزرو کھاتہ Dr.		80,000	
	دنیش کے سرمایہ کے لیے			30,000
	رمیش کے سرمایہ کے لیے			30,000
	سریش کے سرمایہ کے لیے			20,000
	(عمومی ریزرو کو شرکا کے سرمایہ کھاتوں میں پرانے تناسب میں منتقل کیا گیا)			
	سریش کا سرمایہ Dr.		7,500	
	دنیش کے سرمایہ کے لیے			**3,750**
	رمیش کے سرمایہ کے لیے			3,750
	ساجھے دار کے سرمایہ کھاتوں میں ان کے ایثار یا فائدے کے تناسب میں ایڈجسٹ کیا گیا			

© NCERT Not to be Republished

عملی اشارے (ورکنگ نوٹس)

1۔ ساجھے داروں کا ایثار یا فائدہ

	دنیش	رمیش	سریش
پرانا حصہ	3/8	3/8	2/8
نیا حصہ	1/3	1/3	1/3
فرق	1/24	1/24	2/24
	ایثار	ایثار	فائدہ

2۔ ساکھ 14,000 روپے + 17,000 روپے + 20,000 روپے + 22,000 روپے + 27,000 روپے = 1,00,000

اوسط منافع = $\frac{1,00,000}{5} = 20,000$ روپے

ساکھ = $20,000 \times 4\frac{1}{2}$ روپے = 70,000 روپے

سریش سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ 7,500 روپے لائے گا

کیونکہ اسے منافع میں $\frac{2}{24}$ حصہ کا فائدہ ہوتا ہے۔

دنیش کو 3,750 روپے وصول ہونے کی توقع ہے۔

کیونکہ وہ منافع میں $\frac{1}{24}$ حصہ کا ایثار کرتا ہے۔

رمیش کو 3,750 روپے وصول ہونے کی توقع ہے۔

کیونکہ وہ منافع میں $\frac{1}{24}$ حصہ کا ایثار کرتا ہے۔

اگر ہم نے پرانے تناسب میں ساکھ کھاتہ کھولا ہوتا اور اسے نئے تناسب میں خارج کیا ہوتا تب بھی اس کا اثر ایسا ہی پڑتا۔

(a)	ساکھ کھاتہ	Dr.		90,000	
	دنیش کے سرمایہ کے لیے				33,750
	رمیش کے سرمایہ کے لیے				33,750
	سریش کے سرمایہ کے لیے				22,500
(b)	دنیش کا سرمایہ	Dr.		30,000	
	رمیش کا سرمایہ	Dr.		30,000	
	سریش کا سرمایہ	Dr.		30,000	
	ساکھ کھاتے کے لیے				90,000

3۔ سرمایہ کھاتے

تاریخ	تفصیلات	لیجر	دنیش (روپیے)	رمیش (روپیے)	سریش (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	لیجر	دنیش (روپیے)	رمیش (روپیے)	سریش (روپیے)
	بیلنس b/d		1,00,000	80,000	70,000		دنیش کا کھاتہ				3,750
	اندازۂ قدر پر منافع		15,000	15,000	10,000		رمیش کا کھاتہ				3,750
	جنرل ریزرو 1		30,000	30,000	20,000		بیلنس c/d		1,48,750	1,28,750	92,500
	سریش کا کھاتہ		3,750	3,750							
			1,48,750	**1,28,750**	**1,00,000**				**1,48,750**	**1,28,750**	**1,00,000**

© NCERT Not to be Republished

1 اپریل 2007 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم(روپیے)	اثاثہ جات		رقم(روپیے)
متفرق قرض خواہ		1,50,000	کیش بینک میں		40,000
ساجھے دار کا قرض			قابل وصول بل		50,000
دنیش:	40,000		متفرق قرض دار	60,000	
رمیش	30,000:	70,000	نفی: مشکوک قرضوں کے لیے محفوظ		
سرمایے				3,000	57,000
دنیش	1,48,750				1,12,000
رمیش	1,28,750:				3,31,00
سریش	92,500:	3,70,000			3 70,000
		5,90,000			5,90,000

© NCERT Not to be Republished

اس باب میں متعارف کرائی گئی اصطلاحات

1۔ ساجھے داری فرم کی تشکیل نو

2۔ اثاثہ کی ازسرنو اندازہ قدر

3۔ ذمہ داریوں کا ازسرنو تجزیہ

4۔ غیر تقسیم شدہ اور اکٹھا کیا ہوا نفع اور نقصان

5۔ اکٹھا کیا ہوا نقصان

6۔ ساکھ

7۔ نفع تقسیم تناسب

8۔ ریزرو (محفوظ)

9۔ ازسرنو اندازہ قدر کھاتہ

10۔ ایثاری تناسب

11۔ نفع تقسیم تناسب میں تبدیلی

خلاصہ (Summary)

1۔ ساجھے دار کی شمولیت کے وقت ایڈجسٹمنٹ طلب امور: مختلف امورجن کا ایڈجسٹمنٹ نئے ساجھے دار کی شمولیت کے وقت فرم کی کتابوں میں لازمی ہوجاتا ہے،ان میں ساکھ،اثاثے اور ذمہ داریوں کا ازسرنو قدر،محفوظات اور دیگر جمع شدہ منافع اور نقصانات پرانے ساجھے داروں کے سرمایے وغیرہ سب شامل ہیں۔

2۔ تقسیم منافع کے نئے تناسب کا تعین اور ایثاری تناسب کا حساب (Determining the new Profit sharing ratio and Calculating sacrifycing ratio) : نیا ساجھے دار پرانے ساجھے داروں سے منافع میں حصہ وصول کرتا ہے جس سے پرانے ساجھے داروں کے حصے نفع میں کمی واقع ہوتی ہے لہٰذا تقسیم منافع کے نئے تناسب کے تعین میں نئی فرم کے منافع میں پرانے ساجھے داروں کا نیا حصہ طے کرنا بھی شامل ہوتا ہے۔منافع میں نئے ساجھے دار کا حصہ اور وہ تناسب جو وہ پرانے ساجھے داروں سے وصول کرے گا سامنے رکھتے ہوئے، ہر پرانے ساجھے دار کا نیا حصہ اس کے پرانے حصۂ منافع میں سے ایثاری حصہ کو گھٹا کر نکالا جائے گا۔وہ تناسب جس پر پرانے ساجھے دار نئے ساجھے دار کے لیے اپنے حصے کا ایثار کرنے پر راضی ہوجائیں اسے ایثاری تناسب کہا جاتا ہے۔عموماً یہ وہی تناسب ہوتا ہے جو کہ تقسیم منافع کا پرانا تناسب تھا۔تاہم معاہدے کی بنیاد پر یہ مختلف بھی ہوسکتا ہے۔

3. ساکھ کا تصفیہ (Treatment of Goodwill) : ساکھ ایک غیر مرئی اثاثہ ہے اور اس کا تعلق ایک نقطۂ وقت پر اس کے مالک سے ہوتا ہے۔ نئے ساجھے دار کی شمولیت پر فرم کی ساکھ کا تعلق پرانے ساجھے داروں سے ہوتا ہے۔اس سے مراد یہ ہے کہ نئے ساجھے دار کی شمولیت پر ساکھ کے لیے پرانے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں کچھ ایڈجسٹمنٹ کرنے چاہئیں تاکہ نیا ساجھے دار اس منافع میں حصہ حاصل نہ کرسکے جو کہ فرم اس ساکھ کے باعث کماتی ہے جو نئے ساجھے دار کی شمولیت سے پہلے اس کی تھی یا پھر یہ ہو کہ نیا ساجھے دار اس ساکھ کے لیے کچھ ادائیگی کردے۔وہ رقم جو کہ نیا ساجھے دار ساکھ کے لیے ادا کرتا ہے اسے ساکھ کہا جاتا ہے۔کھاتہ داری کے نقطۂ نظر سے نئے ساجھے دار کی شمولیت کے وقت ساکھ کے تصفیہ کے لیے فرم کو مختلف صورتوں کا سامنا ہوتا ہے، نئے ساجھے دار کے ذریعہ لائی گئی پریمیم کی رقم کو پرانے ساجھے داروں کے ذریعہ ایثاری تناسب میں تقسیم کیا جاتا ہے۔اگر نیا ساجھے دار ساکھ کے لیے اپنے حصہ کی پریمیم کی رقم نقد لانے سے معذور رہتا ہے تب نئے ساجھے دار کے سرمایہ کھاتے کو اس کے حصہ کی پریمیم (ساکھ) سے ڈیبٹ کیا جاتا ہے اور پرانے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں کو ان کے ایثاری تناسب میں جمع (کریڈٹ) کیا جاتا ہے۔

4۔ اثاثوں اور ذمہ داریوں کا از سر نواندازۂ قدر: اگر نئے ساجھے دار کی شمولیت کے وقت اثاثوں اور ذمہ داریوں

© NCERT Not to be Republished

کا از سرنو اندازۂ قدر ہو یا کچھ اثاثے یا ذمہ داریاں غیر مندرج پائے جائیں تو از سرنو اندازۂ قدر کھاتے کے ذریعہ ضروری ایڈجسٹمنٹ کیے جاتے ہیں اور اس عمل سے سامنے آنے والے نفع یا نقصان کو پرانے ساجھے داروں میں ان کے تقسیم شدہ منافع کے پرانے تناسب کے مطابق تقسیم کر دیا جاتا ہے۔

5۔ محفوظات اور جمع شدہ نفع /نقصان کا ایڈجسٹمنٹ: اگر کسی ساجھے دار کی شمولیت کے وقت فرم کی کتابوں میں ریزرو (Reserve) رقم اور 'جمع شدہ نفع یا نقصان' موجود ہو تو اس کو پرانے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں/چالو کھاتوں میں ان کے تقسیم منافع کے پرانے تناسب کے مطابق منتقل کر دینا چاہیے۔

6۔ ساجھے داروں کے سرمایوں کا تعین /ایڈجسٹمنٹ (Determining/Adjusting Partners' Capitals): بشرط رضامندی ساجھے داروں کے سرمایہ کا ایڈجسٹمنٹ کیا جا سکتا ہے تاکہ وہ ان کے تقسیم منافع کے نئے تناسب کے برابر ہو جائے۔ اس صورت میں نئے ساجھے دار کے سرمایے کو عام طور پر پرانے ساجھے داروں کے نئے سرمایے کے تعین کی بنیاد بنایا جاتا ہے اور نقدی یا ساجھے داروں کے چالو کھاتوں کے ذریعہ ضروری تسویے کر دیے جاتے ہیں۔ نئے ساجھے دار کی شمولیت کے بعد ساجھے داروں کے سرمایے کے تعین کے لیے دوسری بنیادیں بھی موجود ہو سکتی ہیں۔ جیسے نئے ساجھے دار کی شمولیت کے فوراً بعد فرم میں موجود کل سرمائے کی تقسیم

7۔ منافع کی تقسیم کے تناسب میں تبدیلی: بعض اوقات، فرم کے ساجھے دار منافع کی تقسیم کے تناسب میں تبدیلی کرنے پر رضامند ہوتے ہیں۔ نتیجتاً مستقبل کے منافع میں چند ساجھے داروں کو فائدہ ہوتا ہے جب کہ دوسروں کو نقصان ہوتا ہے۔ ایسی صورت حال میں وہ ساجھے دار جسے منافع میں تبدیلی سے فائدہ ہوتا ہے اسے نقصان میں جانے والے ساجھے داروں کی اتنی ہی رقم سے بھرپائی کرنی پڑتی ہے جتنا کہ انھوں نے دوسرے ساجھے دار کا منافع کا حصہ لیا ہے۔ معاوضے کی ادائیگی سے قطع نظر، تقسیم منافع کے تناسب کی صورت میں ساجھے دار کے سرمایہ کھاتوں میں ضروری ایڈجسٹمنٹ کرنا پڑتا ہے جن کا تعلق غیر منقسم منافع اور ریزرو اثاثوں اور ذمہ داریوں کے از سرنو اندازۂ قدر سے ہوتا ہے۔

مشق کے لیے سوالات

مختصر جوابی سوالات

1۔ مختلف امور کی نشاندہی کیجیے جن کا ایڈجسٹمنٹ نئے ساجھے دار کی شمولیت کے وقت کیا جاتا ہے۔

2۔ جب نئے ساجھے دار کو شامل کیا جاتا ہے تب پرانے ساجھے داروں کو تقسیم منافع کے نئے تناسب کو معلوم کرنے کی کیوں ضرورت ہوتی ہے؟

© NCERT Not to be Republished

3۔ ایثاری تناسب کیا ہے؟ اس کا حساب کیوں لگایا جاتا ہے؟

4۔ ایثاری تناسب کا استعمال کن موقعوں پر کیا جاتا ہے؟

5۔ اگر کتابوں میں پہلے سے کچھ ساکھ موجود ہو اور نیا ساجھے دار اپنے حصے کی ساکھ کی رقم نقد لے آئے تو ایسی صورت میں آپ ساکھ کی موجودہ رقم کا تصفیہ (Treatment) کیسے کریں گے؟

6۔ ساجھے دار کی شمولیت کے وقت اثاثہ جات اور ذمہ داریوں کا ازسرنو اندازۂ قدر کی ضرورت کیوں ہوتی ہے؟

طویل جوابی سوالات

1۔ کیا آپ کی رائے میں ساجھے دار کی شمولیت کے وقت اثاثہ جات اور ذمہ داریوں کا ازسرنو اندازۂ قدر کیا جانا چاہیے؟ اگر ہاں؟ تو کیوں؟ یہ بھی واضح کیجیے کہ کھاتہ کی کتاب میں اس کا تصفیہ کس طرح ہوگا؟

2۔ ساکھ کیا ہے؟ ساکھ کو متاثر کرنے والے عوامل تحریر کیجیے۔

3۔ ساکھ کے اندازۂ قدر کے مختلف طریقوں کی وضاحت کیجیے۔

4۔ اگر اس بات پر رضامندی ہو کہ تمام ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے تقسیم منافع کے نئے تناسب کے برابر ہوں گے تو آپ ہر ساجھے دار کا نیا سرمایہ کیسے معلوم کریں گے؟ مثالیں دیجیے اور بتایئے کہ ضروری ایڈجسٹمنٹ کیسے کیے جائیں گے۔

5۔ وضاحت کیجیے کہ آپ ساکھ کا تصفیہ کیسے کریں گے اگر نیا ساجھے دار اپنے حصہ کی ساکھ کی رقم نقد لانے سے قاصر (معذور) ہو؟

6۔ نئے ساجھے دار کی شمولیت پر ساکھ کے تصفیے کے مختلف طریقوں کی وضاحت کیجیے۔

7۔ نئے ساجھے دار کی شمولیت پر جمع شدہ منافعوں اور نقصانات کا تصفیہ آپ کیسے کریں گے؟

8۔ ازسرنو اندازۂ قدر کے واجب ہونے کے بعد فرم کی کتابوں میں اثاثہ جات اور ذمہ داریوں کی قدر کن اعداد پر ظاہر ہوتی ہے۔ ایک فرضی بیلنس شیٹ کی مدد سے دکھایئے۔

© NCERT Not to be Republished

عددی سوالات (Numerical Questions)

.1 A اور B ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور 3:2 کے تناسب میں نفع اور نقصان کو تقسیم کرتے ہیں، انھوں نے C کو منافع میں 1/6 حصہ کے لیے کاروبار میں شامل کیا۔ تقسیم منافع کا نیا تناسب معلوم کیجیے؟

(جواب: 3:2:1)

2۔ A,B, اور C 3:2:1 کے تناسب سے نفع اور نقصان میں شریک ہیں۔ انھوں نے D کو منافع کے 10% کے لیے ساجھے دار بنایا۔ ساجھے داری کی تقسیم منافع کا نیا تناسب شمار کیجیے۔

(جواب: 9:6:3:2)

3۔ X اور Y 5:3 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ انھوں نے Z کو 1/10 حصہ کے لیے ساجھا کاروبار میں شامل کیا

جو کہ اپنا حصہ مکمل طور پر X اور Y سے وصول کرتا ہے۔ منافع کی تقسیم کا نیا تناسب شمار کیجیے۔
(جواب: 23:13:4)

4۔ A، B اور C 2:2:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ D کو 1/8 حصہ کے لیے کاروبار میں شامل کیا گیا جو کہ اپنا حصہ مکمل طور پر A سے وصول کرتا ہے۔ ساجھے داری کی تقسیم منافع کے نئے تناسب شمار کیجیے۔
(جواب: 11:16:8:5)

5۔ P اور Q 2:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ انھوں نے R کو 1/5 حصہ دے کر ساجھے داری میں شامل کیا جو کہ P اور Q سے یہ حصہ 1:2 کے تناسب میں وصول کرتا ہے۔ ساجھے داری کی تقسیم منافع کا نیا تناسب شمار کیجیے۔
(جواب: 3:1:1)

6۔ A، B اور C 3:3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ انھوں نے 1/5 حصہ کے لیے D کو نیا ساجھے دار بنایا جسے وہ A، B اور C سے یہ حصہ بالترتیب 2:2:1 کے تناسب سے وصول کرتا ہے۔ ساجھے داری کی تقسیم منافع کا نیا تناسب شمار کیجیے۔
(جواب: 61:36:43:35)

7۔ A اور B 3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ انھوں نے C کو 3/7 حصہ کے لیے ساجھے دار بنایا جو کہ وہ 2/7 A سے اور 1/7 B سے حاصل کرتا ہے۔ ساجھے داری کی تقسیم منافع کا نیا تناسب شمار کیجیے۔
(جواب: 11:9:15)

8۔ A، B اور C ایک فرم میں 3:3:2 کے تناسب سے منافع میں ساجھے دار ہیں۔ انھوں نے D کو منافع کے 4/7 حصہ کے لیے نیا ساجھے دار بنایا۔ D اپنے حصہ کا 2/7 A سے اور 1/7 B سے اور 1/7 C سے وصول کرتا ہے تقسیم منافع کا نیا تناسب شمار کیجیے۔
(جواب: 5:13:6:32)

9۔ رادھا اور رکمنی 3:2 کے تناسب سے ایک فرم کے منافع میں حصہ دار ہیں انھوں نے گوپی کو نیا ساجھے دار بنایا۔ رادھا گوپی کے حق میں اپنے حصہ کے 1/3 سے دستبردار ہوئی اور رکمنی گوپی کے حق میں اپنے حصہ کے 1/4 سے دستبردار ہوئی۔ تقسیم منافع کا نیا تناسب شمار کیجیے۔
(جواب: 4:3:3)

10۔ سنگھ، گپتا اور خان 3:2:3 کے تناسب میں ایک فرم کے منافع میں حصہ دار ہیں۔ انھوں نے جین کو نیا ساجھے دار بنایا۔ سنگھ جین کے حق میں اپنے حصہ کے 1/3 سے دستبردار ہوا۔ گپتا جین کے حق میں اپنے حصے کے 1/4 سے دستبردار ہوا اور خان جین کے حق میں اپنے حصہ کے 1/5 سے دستبردار ہوا۔ تقسیم منافع کا نیا تناسب شمار کیجیے۔
(جواب: 20:15:24:21)

11۔ سندیپ اور نودیپ 5:3 کے تناسب سے ایک فرم کے منافع میں ساجھے دار ہیں۔ انھوں نے C کو فرم میں شامل کیا اور تقسیم

© NCERT Not to be Republished

منافع کے نئے تناسب کا 4:2:1 ہونے پر اتفاق ہوا۔ ایثاری تناسب شمار کیجیے۔

(جواب: 1:1**)**

12۔ راؤ اور سوامی ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور نفع نقصان کو 3:2 کے تناسب میں بانٹتے ہیں۔ انھوں نے روی کو منافع میں 1/8 حصہ کے لیے نیا ساجھے دار بنایا۔ راؤ اور سوامی کے درمیان تقسیم منافع کا نیا تناسب 4:3 ہے۔ تقسیم منافع کا نیا تناسب اور ایثاری تناسب شمار کیجیے۔ (جواب: منافع کا نیا تناسب 4:3:1 اور ایثاری تناسب 4:1)

13۔ گذشتہ پانچ برسوں کے اوسط منافع کی چار سال کی خریداری کی بنیاد پر ساکھ کی قدر کا حساب لگائیے؟ گذشتہ پانچ برسوں کے منافع حسب ذیل ہیں:

	روپیے
2011	40,000
2012	50,000
2013	60,000
2014	50,000
2015	60,000

(جواب: 2,08,000 روپیے**)**

14۔ ایک کاروبار میں لگا ہوا سرمایہ 2,00,000 روپیے ہے۔ اس سرمائے پر ریٹرن کی نارمل شرح 15% ہے۔ سال 2002 کے دوران فرم نے 4,800 روپیے کا منافع کمایا۔ زائد منافع کی 3 برسوں کی خریداری کی بنیاد پر فرم کی ساکھ معلوم کیجیے۔

(جواب: 5,400 روپیے**)**

15۔ 31.12.2016 کو رام اور بھگت کی کتابیں 5,00,000 روپیے کا لگا ہوا سرمایہ دکھاتی ہیں اور گزشتہ 5 برسوں کا منافع ہے:
2015-40,000 روپیے، 2014-50,000 روپیے، 2013-55,000 روپیے، 2012 -70,000 اور 2011-85,000۔ یہ فرض کرتے ہوئے کہ ریٹرن کی نارمل شرح 10% ہے گذشتہ پانچ برسوں کے اوسط زائد منافع کی 3 سالوں کی خریداری پر ساکھ کی قدر کا شمار کیجیے۔

(جواب: 30,000 روپیے**)**

16۔ راجن اور رجنی ایک فرم میں ساجھے دار ہیں۔ ان کے سرمائے بالترتیب 3,00,000 روپیے اور 2,00,000 روپیے تھے۔ سال 2015 کے دوران فرم نے 1,50,000 روپیے کا منافع کمایا۔ یہ فرض کرتے ہوئے کہ ریٹرن کی نارمل شرح 20% ہے

© NCERT Not to be Republished

فرم کی ساکھ کی قدر کا حساب لگایئے۔

(جواب: 2,50,000 روپیے)

17۔ گزشتہ چند برسوں کے دوران ایک فرم نے 1,00,000 روپیہ کا اوسط منافع کمایا۔ کیپٹلائزیشن طریقے (Capitalization Method) سے ساکھ کی قدر معلوم کیجیے۔ کاروبار کے اثاثہ جات 10,00,000 روپیے کے ہیں اور اس کی بیرونی ذمہ داریاں 1,80,000 روپیے کی دی گئی ہیں۔ ریٹرن کی نارمل شرح 10% ہے؟

(جواب: 1,80,000 روپیے)

18۔ ورما اور شرما ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور نفع نقصان کو 5:3 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ انھوں نے گھوش کو منافع کے 1/5 حصہ کے لیے نئے ساجھے دار کے طور پر شامل کیا۔ گھوش کو بطور سرمایہ 20,000 روپیے اور اپنی ساکھ کے حصہ کے طور پر 4,000 روپیے پریمیم کے لانے ہیں۔ ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔

a) جب کہ ساکھ کی رقم کو کاروبار میں روکے رکھا جائے۔

b) جب کہ ساکھ کی رقم کو مکمل طور پر کاروبار سے نکال لیا جائے۔

c) جب کہ ساکھ کی رقم کا 50% کاروبار سے نکال لیا جائے۔

d) جب کہ ساکھ ذاتی طور پر ادا کی جائے۔

19۔ A اور B ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور نفع نقصان کو 3:2 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں انھوں نے منافع کے 1/4 حصہ کے ساتھ c کو ساجھے داری میں شامل کیا۔ c سرمائے کے لیے 30,000 روپیے اور ساکھ کی ضروری رقم بطور پریمیم لائے گا۔ فرم کی ساکھ کی قدر 20,000 روپیے پر آنکی گئی ہے۔ تقسیم منافع کا نیا تناسب 2:1:1 ہے۔ A اور B اپنے حصہ کی ساکھ کاروبار سے نکال لیتے ہیں۔ ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔

20۔ آرتی اور بھارتی ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور منافع کو 3:2 کے تناسب میں تقسیم کرتی ہیں۔ انھوں نے سارتھی کو فرم کے منافعوں میں 1/4 حصہ کے ساتھ ساجھے داری میں شامل کیا۔ سارتھی 50,000 روپے سرمایہ کے طور پر اور 10,000 روپے اپنی ساکھ کے 1/4 حصے کے طور پر لائی۔ آرتی اور بھارتی کی کتابوں میں 5,000 روپیے کی ساکھ پہلے سے موجود ہے۔ آرتی، بھارتی اور سارتھی کے درمیان منافع کی تقسیم کا نیا تناسب 2:1:1 ہوگا۔ نئی فرم کی کتابوں میں ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔

21۔ X اور Y ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور 4:3 کے تناسب میں نفع نقصان کو تقسیم کرتے ہیں۔ انھوں نے Z کو 1/8 حصہ کے

© NCERT Not to be Republished

لیے کاروبار میں شریک کیا۔ Z اپنے سرمایے کے لیے 20,000 روپیے اور اپنی ساکھ کے 1/8 حصہ کے لیے 7,000 روپیے لایا۔ Y,X اور Z نے یہ فیصلہ کیا کہ وہ اپنی کتابوں میں ساکھ کو 40,000 روپیے دکھائیں گے۔ Y,X اور Z کی کتابوں میں ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔

22۔ آدتیہ اور بالن 3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ انھوں نے کرسٹوفر کو منافع میں 1/4 حصہ کے لیے ساجھے دار بنایا۔ تقسیم منافع کا نیا تناسب 2:1:1 ہے۔ کرسٹوفر اپنے سرمائے کے لیے 50,000 روپیے لایا۔ اس کے حصہ کی ساکھ 15,000 روپیے کی تھی۔ کرسٹوفر اپنے حصے کی ساکھ میں صرف 10,000 روپیے ہی لا سکا، فرم کی کتابوں میں ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔

23۔ امر اور ثمر 3:1 کے تناسب سے فرم کے نفع نقصان میں حصے دار ہیں۔ انھوں نے کنور کو منافع کے 1/4 حصہ کے لیے ساجھے دار بنایا۔ کنور اپنے حصہ کی ساکھ پریمیم کا حصہ نقد نہیں لا سکا۔ کنور کی شمولیت کے وقت فرم کی ساکھ کی قدر 80,000 روپیے تھی۔ کنور کی شمولیت پر ساکھ کے لیے ضروری روزنامچہ اندرجات کیجیے۔

24۔ موہن لال اور سوہن لال 3:2 کے تناسب سے فرم کے نفع نقصان میں حصے دار ہیں۔ انھوں نے 1.1.2003 کو 1/4 حصے کے لیے رام لال کو ساجھے دار بنایا۔ اس بات پر رضامندی ہوئی کہ فرم کی ساکھ کی قدر گزشتہ چار برسوں کے اوسط منافع کی 3 سال کی خریداری پر آنکی جائے گی۔ گزشتہ چار برسوں کا منافع تھا: 2013-50,000 روپیے 2014-60,000 روپیے، 2015-90,000 روپیے، 2016-70,000 روپیے۔ رام لال اپنے حصہ کی ساکھ (پریمیم) کی رقم نقد نہیں لایا۔ رام لال کی شمولیت پر فرم کی کتابوں میں ضروری روزنامچہ اندرجات درج کیجیے۔ جب کہ:

a) ساکھ کتابوں میں پہلے سے ہی 2.02.500 روپیے پر دکھائی گئی ہو۔

b) ساکھ کتابوں میں 2,500 روپیے پر دکھائی گئی ہو۔

c) ساکھ کتابوں میں 2.05.000 روپیے پر دکھائی گئی ہو۔

25۔ راجیش اور مکیش فرم میں مساوی ساجھے دار ہیں۔ انھوں نے ہری کو ساجھے داری کاروبار میں شامل کیا۔ راجیش، مکیش اور ہری کے درمیان تقسیم منافع کا نیا تناسب 4:3:2 ہے۔ ہری کی شمولیت پر فرم کی ساکھ کی قدر 36,000 روپیے تھی۔ ہری اپنے حصہ کی ساکھ نقد لانے سے قاصر رہا۔ راجیش، مکیش اور ہری نے فیصلہ کیا کہ وہ اپنی بیلنس شیٹ میں ساکھ کو نہیں دکھائیں گے۔ ہری کی شمولیت پر ساکھ کا تصفیہ کرنے کے لیے ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔

26۔ امر اور اکبر ایک فرم میں برابر کے ساجھے دار ہیں۔ انھوں نے انتھونی کو نیا ساجھے دار بنایا اور نئے منافع کی تقسیم کا تناسب

© NCERT Not to be Republished

4:3:2 ہے۔ انھوں نے اپنے حصہ ساکھ کی رقم جو کہ 45,000 روپیے تھی نقد نہیں لا سکا۔ ساکھ کھاتہ کھولے بغیر ساکھ کا تصفیہ (Treatment) کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ ساکھ کے تصفیہ کے لیے ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔

27۔ A اور B کی بیلنس شیٹ ذیل میں دی گئی ہے جو کہ 31.12.2016 کو ساجھے داری میں کاروبار چلا رہے ہیں۔ A اور B 2:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصے دار ہیں۔

31 دسمبر 2006 کو A اور B کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
قابل ادا بل		10,000	نقد در دست	10,000
قرض خواہ		58,000	نقد در بینک	40,000
باقی اخراجات		2,000	متفرق قرض دار	60,000
			اسٹاک	40,000
سرمایہ			پلانٹ	1,00,000
A	1,80,000		عمارت	1,50,000
B	1,50,000	3,30,000		
		4,00,000		**4,00,000**

بیلنس شیٹ کی تاریخ کو حسب ذیل شرائط پر C کو نیا ساجھے دار بنایا گیا۔

(i) C اپنے سرمائے کے طور پر 1,00,000 روپیے اور منافع میں 1/4 حصہ کے لیے، ساکھ میں اپنے حصہ کے طور پر 60,000 روپیے لائے گا

(ii) پلانٹ کی مالیت میں 1,20,000 روپیے تک کا اضافہ کرنا ہے اور عمارتوں کی قدر میں 10% کا اضافہ کرنا ہے۔

(iii) اسٹاک کی قدر 4,000 روپیے زیادہ آنکی ہوئی پائی گئی۔

(vi) قرض داروں پر ڈوبے ہوئے اور مشکوک قرضوں کے لیے 5% کی محفوظ پیدا کی جائے گی۔

(v) 1,000 روپیے کے قرض خواہ (Creditors) غیر مندرج (unrecorded) تھے۔

ضروری روزنامچہ اندراج کیجیے، از سر نو اندازۂ قدر کھاتہ اور ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے اور C کی شمولیت کے بعد بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

(**جواب:** از سر نو اندازۂ قدر پر فائدہ 27,000 روپیے، بیلنس شیٹ 5,88,000 روپیے)

© NCERT Not to be Republished

28۔ لیلا اور بیتا ایک فرم میں 5:3 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ 1 جنوری 2017 کو انھوں نے اوم کو نیا ساجھے دار بنایا۔ اوم کی شمولیت کی تاریخ پر لیلا اور بیتا کی بیلنس شیٹ جنرل ریزرو کی مد میں 16,000 روپے کا بیلنس اور نفع اور نقصان کھاتہ (کریڈٹ) میں 24,000 روپے کا بیلنس دکھاتا ہے۔ اوم کی شمولیت پر ان مدوں کے تصفیہ کے لیے ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔ لیلا، بیتا اور اوم کے درمیان تقسیم منافع کا نیا تناسب 5:3:2 تھا۔

29۔ امت اور وِنے ایک فرم میں 3:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ 1 جنوری 2017 کو انھوں نے راجن کو نیا ساجھے دار بنایا۔ راجن کی شمولیت پر امت اور وِنے کا نفع اور نقصان کھاتہ 40,000 روپے ڈیبٹ بیلنس کا اظہار کرتا ہے۔ اس کے تصفیہ کے لیے ضروری روزنامچہ اندراج کیجیے۔

30۔ A اور B 3/4 اور 1/4 کے تناسب سے نفع نقصان تقسیم کرتے ہیں۔ 31 دسمبر 2016 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

31 دسمبر 2016 کو A اور B کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
متفرق قرض خواہ		41,500	نقد در بینک	26,500
ریزرو فنڈ		4,000	قابل وصول بل	3,000
سرمایہ کھاتا			قرض دار	16,000
A	30,000		اسٹاک	20,000
B	16,000		فکسچر	1,000
			زمین اور عمارت	25,000
		91,500		**91,500**

© NCERT Not to be Republished

1 جنوری 2017 کو حسب ذیل شرائط پر C کو ساجھے داری میں شامل کیا گیا۔

a) C اپنے سرمائے کے طور پر 10,000 روپے ادا کرے گا۔

b) C ساکھ کے لیے 5,000 روپے ادا کرے گا۔ اس میں سے آدھی رقم A اور B کے ذریعہ نکالی جائے گی۔

c) اسٹاک اور فکسچر کو 10% اور 5% سے کم کرنا ہے۔ قابل وصول بلوں (Bills receivable) اور متفرق قرض داروں پر 5% محفوظ برائے مشکوک قرضات کی تخلیق کرنی ہے۔

d) اراضی و عمارات (land and buildings) کی قدر میں 20% کا اضافہ کیا جائے گا۔

e) چونکہ فرم کے خلاف نقصانات کا ایک مطالبہ ہے جس کے پیش نظر 1,000 روپے کی ایک دین داری تخلیق کی جانی ہے۔

f) متفرق لین داروں (Sundry Debtors) میں شامل 650 روپے کی ایک مد کے دعوے کا امکان نہیں ہے۔لہٰذا اسے خارج کیا جانا چاہیے۔

کتابوں میں ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے یہ قیاس کرتے ہوئے کہ A اور B کے درمیان تقسیم منافع کے تناسب میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔نئی بیلنس شیٹ بھی تیار کیجیے۔

(**جواب**: از سرنو اندازۂ قدر پر فائدہ 1,600 روپے ،بیلنس شیٹ کا میزان 1,05,950 روپے)

31۔ A اور B 3:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔1 جنوری 2017 کو انھوں نے فرم کے منافع میں 1/4 حصہ کے لیے C کو نیا ساجھے دار بنایا۔C فرم کے منافع میں 1/4 حصہ کے لیے 20,000 روپے لایا۔ساکھ، اثاثوں اور ذمہ داریوں کے از سرنو اندازۂ قدر وغیرہ سے متعلق تمام ایڈجسٹمنٹ کرنے کے بعد A اور B کے سرمایے بالترتیب 50,000 روپے اور 12,000 روپے ہیں۔اس بات پر اتفاق ہوا کہ ساجھے داروں کے سرمایے تقسیم منافع کے نئے تناسب کے مطابق ہوں گے۔A اور B کے نئے سرمایے معلوم کیجیے اور ضروری روزنامچہ اندراجات کیجیے یہ قیاس کرتے ہوئے کہ A اور B تقسیم منافع کے تناسب کے مطابق اپنے سرمایے بنانے کے لیے ضروری نقد کاروبار میں لائیں گے یا نکال کر لے جائیں گے (جو بھی صورت ہو)۔

32۔ پنکی، قمر اور روپا 3:2:1 کے تناسب سے ایک فرم میں حصہ دار ہیں۔فرم کے منافع میں S کو 1/4 حصہ کے لیے ساجھے دار بنایا گیا جو کہ وہ 1/8 پنکی سے، اور 1/6 قمر اور روپا دونوں سے حاصل کرتی ہے۔سیما کی شمولیت کے بعد نئی فرم کا کل سرمایہ 2,40,000 روپے ہوگا۔سیما کو نئی فرم کے کل سرمایے کے 1/4 حصہ کے برابر نقد رقم لانی ہے۔پرانے ساجھے داروں کے سرمایوں کا بھی ان کے تقسیم منافع کے تناسب کے مطابق ایڈجسٹمنٹ کیا جانا ہے۔ساکھ، اثاثوں اور ذمہ داریوں کے از سرنو اندازۂ قدر سے متعلق تمام ایڈجسٹمنٹ کے بعد پنکی، قمر اور روپا کے بالترتیب سرمایے 80,000 روپے، 30,000 روپے اور 20,000 روپے ہیں۔تمام ساجھے داروں کے سرمایے معلوم کیجیے اور ساجھے داروں کے درمیان معاہدہ کے مطابق سرمایوں میں ایڈجسٹمنٹ کرنے کے لیے ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔

33۔ ارون، ببلو اور چیتن بالترتیب $\frac{6}{14}:\frac{5}{14}:\frac{3}{14}$ کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل ہیں۔

© NCERT Not to be Republished

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
قرض خواہ		9,000	اراضی اور عمارت	24,000
قابل ادا بل		3,000	فرنیچر	3,500
سرمایہ کھاتہ			اسٹاک	14,000
ارون	19,000		قرض دار	12,600
ببلو	16,000		نقد	900
چیتن	8,000	43,000		
		55,000		**55,000**

© NCERT Not to be Republished

انھوں نے مندرجہ ذیل شرائط پر دیپک کو منافع کے 1/8 حصہ کے لیے ساجھا کاروبار میں شامل کیا: (a) دیپک 4,200 روپیے بطور ساکھ اور 7,000 روپیے بطور سرمایہ لائے گا۔ (b) فرنیچر پر 12% فرسودگی لگا کر اس کی قدر کو کم کرنا ہے (c) اسٹاک پر 10% فرسودگی لگا کر اس کی قدر میں کمی کی جاتی ہے (d) 5% کا ریزرو برائے مشکوک قرضات تخلیق کرنا ہے (e) اراضی وعمارات کی قدر میں اضافہ ہوا ہے اسے بڑھا کر 31,000 روپیے تک کرنا ہے: (f) تمام ایڈجسٹمنٹ کرنے کے بعد پرانے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں (جو کہ پہلے کے تناسب کے مطابق نفع نقصان میں حصہ دار رہیں گے) کا ایڈجسٹمنٹ کاروبار میں دیپک کے حصہ کے سرمائے کی بنیاد پر کرنا ہے یعنی کہ پرانے ساجھے داروں کو یا تو نقد رقم ادا کی جائے گی یا پھر وہ نقد رقم لے کر آئیں گے۔

نئی فرم کا نقد کھاتہ، نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ (از سرِ نو اندازۂ قدر کھاتہ اور شروعاتی بیلنس شیٹ تیار کیجیے

(جواب: از سرِ نو اندازۂ قدر پر فائدہ 4,550 روپیے، بیلنس شیٹ کا میزان 68,000 روپیے)

34۔ آزاد اور ببلی ایک فرم میں 2:1 کے تناسب سے حصہ دار ہیں۔ چیتن کو منافع میں 1/4 حصہ کے لیے ساجھے دار بنایا گیا۔ چیتن بطور سرمایہ 30,000 روپیے لائے گا اور آزاد اور ببلی کے سرمایوں کا ایڈجسٹمنٹ تقسیم منافع کے تناسب کے مطابق کیا جائے گا۔ آزاد اور ببلی کی بیلنس شیٹ 31 دسمبر 2016 (چیتن کی شمولیت سے قبل) کو حسب ذیل تھی۔

31.12.2016 کو A اور B کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
قرض خواہ		8,000	نقد در دست	2,000
قابل ادا بل		4,000	نقد در بینک	10,000
جنرل ریزرو		6,000	متفرق قرض دار	8,000
سرمایہ کھاتہ			اسٹاک	10,000
آزاد	50,000		فرنیچر	5,000
ببلی	32,000	82,000	مشینری	25,000
			عمارت	40,000
		1,00,000		1,00,000

© NCERT Not to be Republished

باہمی اتفاق ہوا کہ:

i) چیتن بطور حصہ ساکھ کا پریمیم 12,000 روپے لائے گا۔

ii) بلڈنگ کی قدر 45,000 روپے اور مشینری کی قدر 23,000 روپے آنکی گئی۔

iii) قرض داروں (debtors) پر %6 کی شرح سے محفوظ برائے مشکوک قرضات پر قائم کرنا ہے۔

iv) چالو کھاتے کھول کر آزاد اور ببلی کے سرمایہ کھاتوں کا ایڈجسٹمنٹ کیا جانا ہے۔

ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے، ضروری لیجر کھاتے دکھائیے اور شمولیت کے بعد بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

(جواب: از سر نو اندازۂ قدر پر فائدہ 2,520 روپیے، بیلنس شیٹ 1,44,520 روپیے)

35۔ آشش اور دتہّ ایک فرم میں 3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں ساجھے دار ہیں۔ انھوں نے 1 جنوری 2016 کو منافع کے 1/5 حصہ کے لیے ول کو ساجھے دار بنایا۔ اس تاریخ پر آشش اور دتہ کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

1.1.2016 کو A اور B کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں	رقم (روپیے)	اثاثہ جات		رقم (روپیے)
قرض خواہ	15,000	اراضی اور زمین		35,000
قابل ادا بل	10,000	پلانٹ		45,000
آشش کا سرمایہ	80,000	قرض دار	22,000	
دتّا کا سرمایہ	35,000	کم کریں: کھانے پینے کی اشیا	2,000	20,000
		اسٹاک		35,000
		نقد		5,000
	1,40,000			**1,40,000**

باہمی اتفاق ہوا کہ:

i) اراضی و عمارات کی قدر میں 15,000 روپیے سے اضافہ کیا جائے گا۔

ii) پلانٹ کی قدر میں 10,000 روپیے سے اضافہ کیا جائے گا۔

iii) فرم کی ساکھ کی قدر 20,000 روپیے آنکی گئی۔

iv) وِل کو نئی فرم کے کل سرمایے کے 1/5 کے مساوی سرمایہ لانا ہے۔

ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے اور وِل کی شمولیت کے بعد فرم کی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

(جواب: از سرنو اندازۂ قدر پر فائدہ 25,000 روپیے، بیلنس شیٹ کا میزان 2,25,000 روپیے)

اپنی فہم کی جانچ کے لیے فہرست

اپنی فہم کی جانچ کیجیے – I

1۔ (a),1 (a),2 (b)3

اپنی فہم کی جانچ کیجیے—II

1۔ (c) ,2(b) ,3(c) ,4(b) ,5(b)

© NCERT Not to be Republished